

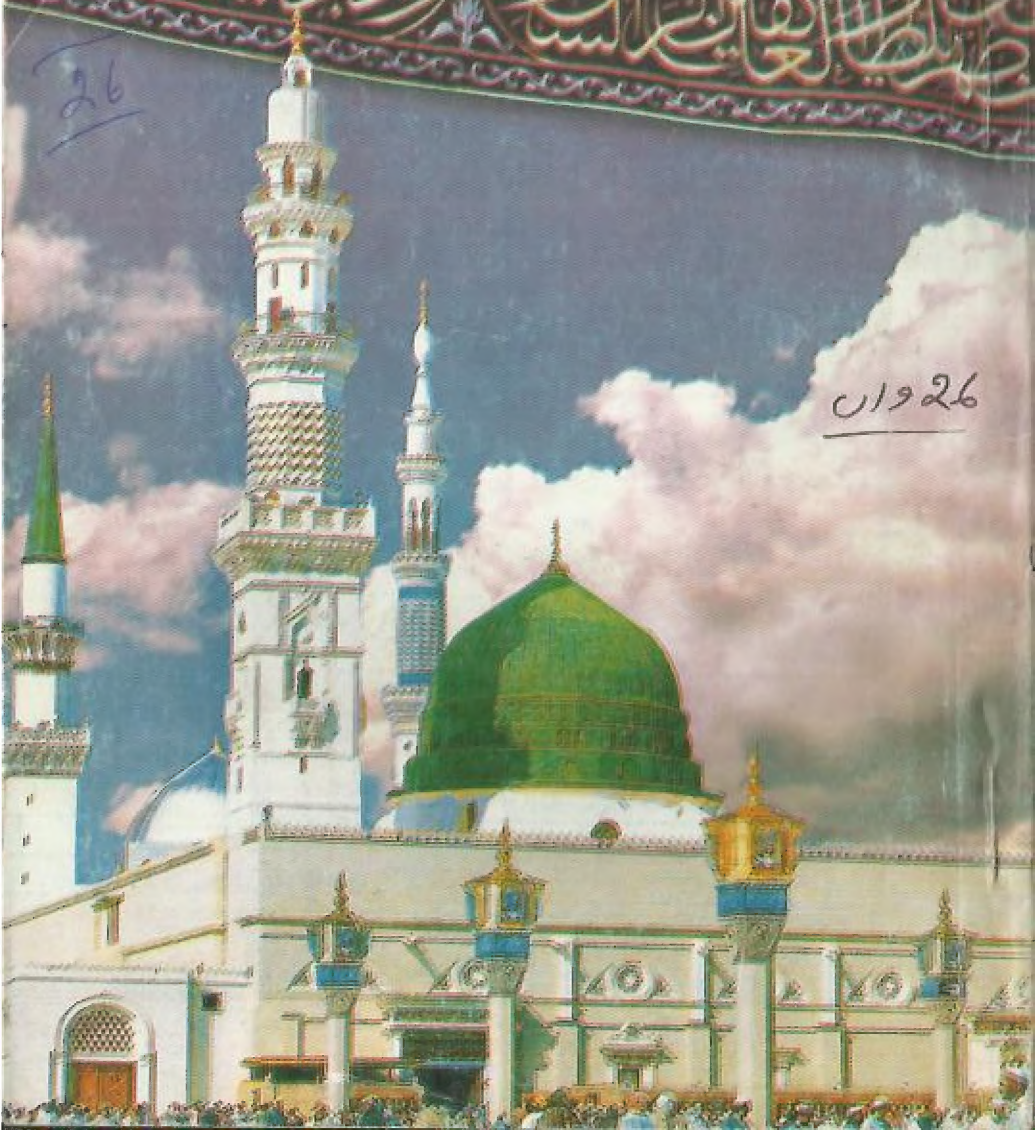
ماہنامہ لاہور

دیوانِ نعت

نعت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَمِنْ آيَاتِهِ الْقُرْآنُ الَّذِي يُخَوِّلُ مَنْ شَاءَ مِنْ عِبَادِهِ رِزْقًا
مِمَّا يَشَاءُ

26 دیوان



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

باقاعدہ اشاعت کا 17 سال

راجا غلام محمد (صدر ادارہ ابطال باطل) کی یاد میں جاری جریدہ

کلمائے لاہور

شمارہ 3

مارچ 2004

جلد 17

پیشکش

چودھری رفیق احمد باجوہ
ایڈیٹر

دیوانِ نعت

راجا رشید محمود

ایڈیٹر:

شہناز کوثر - اظہر محمود

ڈپٹی ایڈیٹر:

راجا اختر محمود

مینیجر:

پبلشر
راجا رشید محمود
صدر
دیوانِ نعت
رجسٹرڈ

قیمت:

15 روپے (عام قارئین)

60 روپے (خصوصی قارئین)

200 روپے (زر سالانہ)

عرب ممالک کے لیے 100 پیال

پرنٹر: حاجی محمد نعیم کھوکھر، جیم پرنٹرز لاہور

کمپیوٹر کیپوٹنگ: مدنی گرافکس، فون: 7230001

فون: 7463684

بائنڈر: خلیفہ عبدالجید بک بائنڈنگ ہاؤس، 38 اردو بازار لاہور

اظہر منزل: چوک گلی نمبر 5/10 نیوشالہ مارکا لونی ملتان روڈ لاہور (پاکستان)
پوسٹ کوڈ: 54500

دیوانِ نعت

راجا رشید محمود

نعت کے دیوانوں کے نام

اہم یہ نہیں کہ آپ کیا کھاتے ہیں



بلکہ اہم یہ ہے کہ

آپ کتنا ہضم کرتے ہیں



صحت مند رہنے کے لیے صرف یہی ضروری نہیں کہ آپ کیا کھاتے ہیں، بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ آپ کا معدہ غذا کو صحیح طور پر ہضم کر کے چروچا کر بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے یا نہیں۔
 دائمی قبض، سینے کی جان لیوا بیماری، عیس، پیٹ کا درد، خے یا خلی کی کیفیت اس بات کی علامتیں ہیں کہ آپ کا ہاضمہ درست نہیں۔
 کھانے پینے میں احتیاط برتیے، مرقن اور مریض سالے دار کھانوں سے پرہیز کیجیے اور پابندی سے خلی کارمینا لیں۔
 ہمدرد کی خلی کارمینا تیزابیت اور گیس کے مریضوں کے لیے بھی بے ضرر اور یکساں مفید ہے۔

خوش ذائقہ
کارمینا

ہاضمہ درست، صحت بحال

ہمدرد

ہمدرد کی خلی کارمینا کے بارے میں مزید جاننا چاہیے
www.hamdard.com.pk

Adams 2001

ردیف وار نعتیں

اگر مجھ پہ نہ لطفِ مصطفیٰ ﷺ ارزائیاں کرتا
 ۱۳ مرا سپ تخیل کس طرح جولائیاں کرتا
 نظر پڑتے ہی گنبد پر مرا لطفِ نظر لینا
 ۱۴ حقیقت میں یہی تو ہے ارادت کا ثمر لینا
 بے بھر ہے جو ہے حق کی منزلت نا آشنا
 ۱۵ ناشائے نبی ﷺ ہے عاقبت نا آشنا
 طے جو ذوق کسی کو خدا شناسی کا
 ۱۶ تو پائے درجہ وہ طیبہ کے التماسی کا
 نعت میں قرآن سے جب استفادہ ہو گیا
 ۱۷ جذبہ الفت مرے دل میں زیادہ ہو گیا
 کرشمہ یہ بھی اک تھا یادِ سرکارِ دو عالم ﷺ کا
 ۱۸ کرم دیکھا جو لوگوں نے مری پلوں پہ شبنم کا
 نبی ﷺ کی مدح اور محمود میں منظوم و ناظم کا
 ۱۹ تعلق ہے اور ایسا ہے کہ ہے طرزم و لازم کا

مدح سرور عالم ﷺ کی گيرائی میں شک کیا
 مری تخیل کی افلاک پیاکی میں شک کیا
 دردِ درود جس کو بھی وجہ طرب ہے اب
 خوف اور حزن اس کے لیے بے سبب ہے اب
 پنچیں طیبہ میں گنہگار نہ جانے پھر کب
 دیکھیے پائیں سے ایسے سہانے پھر کب
 فروغ آگہی سیرت مجسم راسخی سیرت
 نمونہ ہے مسلمان کے لیے سرکار ﷺ کی سیرت
 سنت ہے نہ کیوں کہیے صداقت کو عہدت
 سمجھے ہیں پیبر ﷺ کی اطاعت کو عبادت
 ہے معنی مدح سرکار جہاں ﷺ کا حاشیہ عزت
 کراتی ہے زمانے سے پیبر ﷺ کی ثناء عزت
 نام نبی ﷺ ہے ہر جگہ نام خدا کے ساتھ
 پھر کیوں نہ ان کی نعت ہو رب کی ثناء کے ساتھ
 مدح غیر نبی ﷺ رنج جاں گسل کا خراج
 مگر یہ نعت نبی ﷺ ہے سکونِ دل کا خراج
 اس سے بڑھ کر نہیں انسان کی کوئی معراج

۲۰

۲۱

۲۲

۲۳

۲۴

۲۵

۲۶

۲۷

اصل میں تو ہے پیبر ﷺ کی حضوری معراج
 تجھ کو عطا کرے جو ذرا کبریا سمجھ
 معراج کو تو آنے در آنے سمجھ
 ہو اگر اے دوست! تیری ہر طیبہ تک پہنچ
 یہ یقینی ہے تو جائے حسنِ عقبی تک پہنچ
 در سرکارِ دو عالم ﷺ کے قریں ہے سب کچھ
 زائرِ آؤ مدینے کہ یہیں ہے سب کچھ
 خوابوں کی بھی پا بیٹھے ہیں تعبیر بہت کچھ
 کرتے جو رہے نعت میں تحریر بہت کچھ
 رحمت سرور ﷺ پہ جو رکھیں نہ یکسر اعتماد
 ان کو خلاق جہاں پر بھی ہو کیونکر اعتماد
 ہم پر جو مصطفیٰ ﷺ کے کرم بھی ہیں مستند
 اس استناد ہی سے تو ہم بھی ہیں مستند
 تلے ہیں سارے مسلمان مدینے جانے پر
 مگر صفا کی ہے سرکار ﷺ کے بلانے پر
 میں نے الفت کے جو کچھ رنگ جمائے دل پر
 کی توجہ مرے آقا ﷺ نے صدائے دل پر

۲۸

۲۹

۳۰

۳۱

۳۲

۳۳

۳۴

۳۵

۳۶

- ملے گی لازماً اچھی خبرِ توقف کر
 ۳۷ نبی ﷺ بلائیں گے تجھ کو مگر توقف کر
 نشان لگاؤ کا پاؤ گے سو کے ماتھے پر
 ۳۸ جو نعت دیکھو کوئی رنگ و بو کے ماتھے پر
 ہیں خاکِ مدینہ میں کمالاتِ تحیر
 ۳۹ پائی ہیں بہت اس کی حکایاتِ تحیر
 رکھتے ہیں غصے کی وہ سب شیطان پر نظر
 ۴۰ جس جس کی ہے حضور ﷺ کے فرمان پر نظر
 رہا نہ مجھ کو ذرا اپنے آپ کا احساس
 ۴۱ جو نبی حضورؐ سرکار ﷺ کا ہوا احساس
 حوضِ کوثر کو رواں ہو گا جو پیاسوں کا جلوں
 ۴۲ پائے گا منزلِ بالآخر التماسوں کا جلوں
 نعتِ سرکار ﷺ سے جس شخص نے برتا اغماض
 ۴۳ اس کی تقدیر میں اللہ نے لکھا اغماض
 لے چکا ہوں جب سے میں شہرِ رسالت کا صراط
 ۴۴ رات دن کرتا ہوں فصلِ حق سے رقصِ انبساط
 اخلاق کے نبی ﷺ نے جلّائے نئے چراغ

- آئے یہاں تو ساتھ میں لائے نئے چراغ
 ۴۵ کرمِ خدا کا نبی ﷺ کی نگاہ پر موقوف
 ۴۶ عطا و لطفِ رسالت پناہ ﷺ پر موقوف
 ان کی طرف لگی ہوئی ہیں سب جہاتِ شوق
 ۴۷ ذکرِ رسولِ ہر دو جہاں ﷺ ہے حیاتِ شوق
 خاکی ہوں آقا ﷺ میں تو ہوں شفقت کا مستحق
 ۴۸ لطف و عطا و بذل و عنایت کا مستحق
 مانا رہا کھڑا جسے سرکار ﷺ سے اب تک
 ۴۹ اللہ نے دیکھا ہے اسے پیار سے اب تک
 سرکار ﷺ کے احوال کا آثار کا ادراک
 ۵۰ گویا ہے کہ آئینہ انوار کا ادراک
 کیا بہار افزا ہے دیکھو قبۂ خضرا کا رنگ
 ۵۱ سبز جس کے دم سے آتا ہے نظر فردا کا رنگ
 طیبہ کو ہے جو بال کشا مرکزی خیال
 ۵۲ آیا ہے دل میں نعت ہی کا مرکزی خیال
 جو ہے خالق کے پیار کے قابل
 ۵۳ کب ہوں میں اُس دیار کے قابل

ملے خدا سے اسی ذات پر یقین کا کرم
 زمانے بھر پہ ہے جس صادق و امین ﷺ کا کرم
 جو رتبہ مصطفیٰ ﷺ کا ہے فضائل اور شمائل میں
 نہیں ہے اس میں ان کا کوئی مرسل بھی مقابل میں
 وہ سب بندوں سے رتبے میں بڑے ہیں
 جو چوکت پر پیہر ﷺ کی پڑے ہیں
 ہر نبی ﷺ ہے لطف ہے بہتات پر یہاں
 نورانیت ہے سایہ فغن رات پر یہاں
 مصطفیٰ ﷺ نے گناہ گاروں کو
 رستگاری دلائی ساروں کو
 مانگنا آقا ﷺ سے ہے سہل الحصول آرزو
 اور یہی دراصل ہے اصل الاصول آرزو
 خدا نے کر دیا قائم جہاں کے کارخانے کو
 مرے آقا ﷺ نے سیدھی راہ دکھلا دی زمانے کو
 حشر کے روز نہ ہکلائے گی ان شاء اللہ
 نعت کے گیت زباں گائے گی ان شاء اللہ
 طیبہ میں میرے دیدہ تر کا مظاہرہ

۵۴

۵۵

۵۶

۵۷

۵۸

۵۹

۶۰

۶۱

یہ ہے عطائے خیر بشر ﷺ کا مظاہرہ
 رہی مجھ پر جو رحمت کی فراوانی بہر لمحہ
 تو میں نے شفقت محبوب رب ﷺ مانی بہر لمحہ
 انس سرور ﷺ کے ہیں اسباق نصاب ہستی
 انتساب آپ سے رکھتی ہے کتاب ہستی
 جو ہے خدا کے تجلا کی آئینہ کاری
 وہ ہے نبی ﷺ کے وسیلہ کی آئینہ کاری
 دل میں الفت ہے ایسی ہستی کی
 جس نے رب تک رسائی سستی کی
 خبر چاروں طرف جو آمد سرکار ﷺ کی پھیلی
 تو علم و حکمت و دانش کی ہر سو آگہی پھیلی
 پیہر ﷺ کو خدا نے بھیجا رحمت کے حوالے سے
 ہوئی اسلام کی تبلیغ حکمت کے حوالے سے
 لبوں پر جس کے ذکر احمد مختار ﷺ ہوتا ہے
 وہی بندہ خدا کے لطف کا حق دار ہوتا ہے
 جو جھکے سرورِ عالم ﷺ کی رضا کے آگے
 سرگسوں کیسے وہ حرص و ہوا کے آگے

۶۲

۶۳

۶۴

۶۵

۶۶

۶۷

۶۸

۶۹

۷۰

ہے سنا ان کی مرے فہم رجا سے آگے

بخش آقا ﷺ کی ہے دامن دعا سے آگے ۷۱

وہ بندہ نبی ﷺ نہ کسی جا بھل سکے

جو چارگام راہِ محبت میں چل سکے ۷۲

ان میں رہوں گا جو ہیں مداحِ مصطفیٰ ﷺ کے

آیا ہوں یہ حقیقت تقدیر میں لکھا کے ۷۳

جو پہلے میرے نبی ﷺ کی حیات کے سایے

مشکل اس سے ہوئے ہیں نجات کے سایے ۷۴

طُر و یس قرآنِ اطلاعِ نعت ہے

حرفِ الکوثر کو جانچو تو دفاعِ نعت ہے ۷۵

راجا رشید محمود کی مطبوعہ تصانیف / تالیفات ۸۰ تا ۷۶

☆☆☆☆☆

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اگر مجھ پر نہ لطفِ مصطفیٰ ﷺ ارزائیاں کرتا

مرا اسبِ تیغیل کس طرح جولائیاں کرتا

جو بنتا سرورِ ہر دو جہاں ﷺ کی راہ کا راہی

نہ کیوں تیرا خدا تیرے لیے آسانیاں کرتا

لگن مجھ کو اگر ذکرِ نبی ﷺ کی یوں نہ لگ جاتی

تو اس میں شک نہیں، میں بھی بہت شیطائیاں کرتا

مُقدّر ساتھ جو دیتا، جو قسمتِ یادری کرتی

تو میں سرکارِ ﷺ کے دربار کی دربانیاں کرتا

رضائے مصطفیٰ ﷺ مقصد نہ ہو تو نعتِ خوانی کیا ۷

مدحِ مصطفیٰ ﷺ میں گوئیں خوشِ الحائیاں کرتا

اگر اس پر نہ سایہِ رحمتِ سرکارِ ﷺ کا ہوتا

تو ناممکن نہ تھا محمودِ بدعنوانیاں کرتا

☆☆☆☆☆

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نظر پڑتے ہی گنبد پر مرا لُطْفِ نظر لینا
حقیقت میں یہی تو ہے ارادت کا ثمر لینا
کسی رنج و مصیبت کا ذرا سا بھی جو خدشہ ہو
تو اسم سرور و سرکارِ عالم صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عمر بھر لینا
کسی جانب نہ رُخ کرنا اگر گھر سے نکلنا ہو
جو قسمت ساتھ دے تو جادۂ طیبہ نگر لینا
اگر مدح رسولِ محترم صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی تم کو خواہش ہو
کلامِ حق کی تعلیمات پر بھی غور کر لینا
سبھی کو آپ کی شفقت شفاعت پر بھروسا ہے
مرے آقا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ! سر میزاں ہماری بھی خبر لینا
اگر محمودِ دل میں خواہشاتِ سر بلندی ہوں
تو دہلیزِ رسولِ پاک صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر تم سر کو دھر لینا



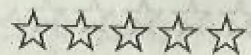
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بے بصر ہے جو ہے حق کا منزلت نا آشنا
ناشنائے نبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہے عاقبت نا آشنا
جس نے دیکھا ہی نہیں شہرِ حبیبِ کبریا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اس سے بڑھ کر کون ہو گا عافیت نا آشنا
جو نہیں ممنون احساںِ محسنِ دارین صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا
کیسا انساں؟ وہ تو ہے انسانیت نا آشنا
وہ صداقت کا سبق میرے پیہر صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے دیا
ہو گیا ہے جس سے احقرِ مصلحت نا آشنا
جو احادیثِ نبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے لا تعلق سا رہا
ایسا بد بخت آدمی ہے مغفرت نا آشنا
منظہرِ حُسنِ عقیدتِ نعت ہے محمود کی
اس کو کہتے ہو تو کہ لو شعریت نا آشنا



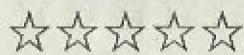
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ملے جو ذوق کسی کو خدا شناسی کا
تو پائے درجہ وہ طیبہ کے التماسی کا
نبی ﷺ کے لطف کا احسان مند ایسا ہوں
گناہ گار نہیں ہوں گا ناسپاسی کا
مرے ضمیر نے پہنا ہے نعت پیراہن
نہیں ہے ہوکا مجھے یارو خوش لباسی کا
میں شہر سرور کونین ﷺ میں پہنچ جاؤں
یہی علاج ہے واحد مری اداسی کا
رسالہ ”نعت“ جو سولہ برس سے جاری ہے
کرم نبی ﷺ کا ہے یہ جنوری اٹھائی کا
حبیب رب ﷺ کے عطا کردہ حوصلے کے سبب
بنا مجسمہ محمود بے ہراسی کا



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نعت میں قرآن سے جب استفادہ ہو گیا
جذبہ الفت مرے دل میں زیادہ ہو گیا
۵/۸ گھر کریں اس میں پیمر ﷺ کی محبت کے نقوش
ان تمناؤں میں صحن دل کشادہ ہو گیا
بھیک الطافِ رسولِ پاک ﷺ کی درکار تھی
ہر نفس دریوزہ خواہی کا لبادہ ہو گیا
۱۳/۸ ایک ہیں سارے محبانِ درودِ مصطفیٰ ﷺ
قدسیوں میں محترم یہ خانوادہ ہو گیا
۲ سامنے تیرے جو ہے آقا ﷺ کا طرزِ زندگی
رہن سہن اپنا ترا کیونکر نہ سادہ ہو گیا
میں بڑھا محمود راہِ مدحت سرکار ﷺ میں
میرا یوں اسباقِ الفت کا اعادہ ہو گیا



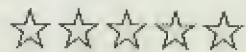
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کرشمہ یہ بھی اک تھا یاد سرکارِ دو عالم ﷺ کا
کرم دیکھا جو لوگوں نے مری پلکوں پہ شبنم کا
مجھے طائف اُحد اور فتح مکہ یاد آئے گا
کروں گا ذکر جب سرکار ﷺ کے عزمِ مُصمم کا
اگر سرکار ﷺ کے لطف و عنایت پر بھروسا ہو
کسے خطرہ لحد کا، حشر کا، نارِ جہنم کا
قریب اُس کے نہ پھٹکے گی تمازت مہرِ محشر کی
ملے گا جس کو سایہ حشر میں رحمت کے پرچم کا
کھجوریں میں دیارِ سرورِ عالم ﷺ سے پاتا ہوں
تو شہرِ خالق و مالک میں گرویدہ ہوں زمزم کا
سخاوت کی رصفت محمود اتنی تھی پسندیدہ
کہ سر ڈھانپا حبیبِ کبریا ﷺ نے ربتِ حاتم کا



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی ﷺ کی مدح اور محمود میں منظوم و نازم کا
تعلق ہے اور ایسا ہے کہ ہے ملزوم و لازم کا
ہیں جتنی کائناتیں سب نبی ﷺ سے فیض پاتی ہیں
عطا فرمایا رتبہ ان کو خود مُعْطٰی نے قَاسِم کا
مجھے سرکار ﷺ کی اُمت میں پیدا کر دیا اُس نے
میں اس انعام پر شاکر رہوں گا اپنے مُنعم کا
نوید جانفزائے مغفرت دے کر معاصی پر
بڑھاتے ہیں پیمرِ ﷺ حوصلہ تائب کا، نادم کا
یہ سچ ہے گلشنِ شہرِ پیمرِ ﷺ کے عنادل پر
اثرِ مثبت یا منفی کچھ نہیں ہوتا ہے موسم کا
ثبوتِ علم لاُمتناہی کیا اس کے سوا ہو گا
دیا محمود رب نے مرتبہ اُن ﷺ کو مُعَلِّم کا



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مدتِ سرورِ عالم ~~صلی اللہ علیہ وسلم~~ کی گیرائی میں شک کیا
میری تخیل کی افلاک پیمائی میں شک کیا
حبیبِ خالق یکتا جو وہ یکتا و واحد ہیں
تو پھر سرکارِ ہر عالم ~~صلی اللہ علیہ وسلم~~ کی یکتائی میں شک کیا
مُعاہدِ دین و جاں کے بھی جسے صادق سمجھتے ہوں
صداقت کیش اُس ہستی کی سچائی میں شک کیا
مجھے جب تک نظر آتا ہے روضہ اپنے آقا ~~صلی اللہ علیہ وسلم~~ کا
مجھے یا پھر کسی کو میری پیمائی میں شک کیا
خطابِ ”اَدْنُ مِثْنٰی“ جب برابر یاد ہے سب کو
سرِ عرشِ علا اُن ~~صلی اللہ علیہ وسلم~~ کی پذیرائی میں شک کیا
میانِ لامکاں محمود جب وصلِ محبت تھا
تو پھر رب اور سرور ~~صلی اللہ علیہ وسلم~~ کی شناسائی میں شک کیا



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وردِ درود جس کو بھی وجہِ طرب ہے اب
خوف اور حُزن اس کے لیے بے سبب ہے اب
اب تو میں دیکھ آیا ہوں سرکارِ ~~صلی اللہ علیہ وسلم~~ کا نگر
کافور ہر اک رنج ہے غنقا تعب ہے اب
پائے گا کل کو عزت و توقیر کا شرف
ذکرِ نبی ~~صلی اللہ علیہ وسلم~~ کی بزم میں جو بادب ہے اب
اس کو بھی دے گا ربِ دو عالم قبولیت
دفنِ بقیع میرا جو حُسنِ طلب ہے اب
وردِ درود شافعی کہتے ہیں فرض ہے
یہ گرچہ خفیوں کے لیے مُستحب ہے اب
محمود اب سے پہلے بھی کم تو نہیں رہی
دل کو مرے جو شہرِ نبی ~~صلی اللہ علیہ وسلم~~ کی طلب ہے اب



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہنچیں طیبہ میں گنہگار نہ جانے پھر کب
دیکھیے پائیں سسے ایسے سُہانے پھر کب
آئے ہو شہر نبی ﷺ میں تو بنا لو قسمت
جانے آئیں یہ حضوری کے زمانے پھر کب
صُفّہ سے قبلے کی جانب ہیں وہ میرے آقا ﷺ
دیکھیے ملتے ہیں یہ آئندہ خانے پھر کب
جانے پھر کب ہو در سرورِ عالم ﷺ پہ رسا
آئے دل اپنا خدا جانے ٹھکانے پھر کب
شہر سرکار ﷺ کے ذرات ہیں لعل و گوہر
ہاتھ لگتے ہیں نجانے یہ خزانے پھر کب
سر پھرے حرمتِ سرور ﷺ کی حفاظت کے لیے
دیکھیے اُٹھتے ہیں سر اپنا کٹانے پھر کب
ہو کے آئی ہے ابھی شہرِ پیہر ﷺ سے ہوا
دیکھیں جاتی ہے مرا حال سُنانے پھر کب

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

۲ فروغ آگئی سیرت مجسمِ راستی سیرت
نمونہ ہے مسلمان کے لیے سرکار ﷺ کی سیرت
تجھے جس چیز کی حاجت ہو جیسی بھی ضرورت ہو
نبی ﷺ کے در پہ حاضر ہوئی تو ہیں نخی سیرت
کہیں تم نے سوائے سرورِ کونین ﷺ دیکھی ہے
صداقت کا علم دُنیا میں لہراتی ہوئی سیرت
اثر انداز اُس کے دل پہ بھی ہو گی بہر صورت
پڑھے گا غیر مسلم بھی نبی ﷺ کی جس گھڑی سیرت
بچھا جائے گا رضواں حشر میں اُس شخص کے آگے
وہ جس کے سامنے میرے پیہر ﷺ کی رہی سیرت
حیاتِ مصطفیٰ ﷺ محمود یوں ہے اُسوۂ کامل
کہ جو ہو قابلِ تقلید وہ ہے واقعی سیرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سُنّت ہے نہ کیوں کہیے صداقت کو عبادت
 سمجھے ہیں پیغمبرؐ کی اطاعت کو عبادت
 آقاؐ کی ہے نسبت کی ہر اک شے مجھے محبوب
 کہیے کہ نہ کہیے مری چاہت کو عبادت
 پاکیزگی دراصل ہے ایمان کا حصّہ
 سرکارِ ﷺ نے فرمایا طہارت کو عبادت
 طیبہ میں پہنچئے جو مقدر سے تو کہیے
 دیدار کے ہر لمحہ و ساعت کو عبادت
 فرمودہ سرکارِ ﷺ کے معنی کو سمجھ کر
 کہ دین کے رستے میں عزیمت کو عبادت
 احکامِ نبی ﷺ کے جو سراسر ہو مطابق
 فرمایا گیا ایسی معیشت کو عبادت
 محمود وہ بدبخت ہے جو شخص نہ سمجھے
 سرکارِ ﷺ کے دربار کی قربت کو عبادت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے مثنِ مدح سرکارِ جہاں ﷺ کا حاشیہ عزّت
 کراتی ہے زمانے سے پیغمبر ﷺ کی ثنا عزّت
 یہ عادت یہ سعادت حشر میں بھی فائدہ دے گی
 نبی ﷺ کی نسبتوں کی میں اگر کرتا رہا عزّت
 نقوشِ پائے سرور ﷺ کو کرے تو رہنما کوئی
 نتیجہ ہے ہمیشہ احترامِ اس کا سدا عزّت
 گھلے گی حشر کے عالم میں وہ ہر ایک انساں پر
 خداوندِ تعالیٰ نے جو کی اُن ﷺ کو عطا عزّت
 نہ کی تعظیم و تکریم پیغمبر ﷺ جس نے دنیا میں
 تو پائے گا وہ بدقسمت بروزِ حشر کیا عزّت
 خدا کے فضل سے یوں تو یہ پاکستان میں بھی ہے
 مگر طیبہ سے ملنے والی ہے سب سے جدا عزّت
 مجھے محمود آ جائے کہیں طیبہ سے سندیا
 پیامِ حاضری سے دے مجھے بادِ صبا عزّت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نام نبی ﷺ ہے ہر جگہ نام خدا کے ساتھ
پھر کیوں نہ اُن کی نعت ہو رب کی ثنا کے ساتھ
ہر روشنی کا سلسلہ پایا جُوا ہوا
نور نبی ﷺ کے ساتھ ضیائے خدا کے ساتھ
پائے گا بارگاہِ پیبر ﷺ سے ہر مُراد
اسم حضور ﷺ لے گا جو "صَلَّى عَلٰی" کے ساتھ
ہر معصیت شعار کی بخشش کا فیصلہ
وابستہ کیا نہیں ہے نبی ﷺ کی رضا کے ساتھ
فی الفور ہوں گا عازم شہر حضور ﷺ میں
آئے گا جب سندیا وہاں سے صبا کے ساتھ
آب و ہوائے شہر نبی ﷺ ساتھ ہو مرے
جس وقت ہو معافہ میرا قضا کے ساتھ
محمود سوچتا ہوں مقدر جو ساتھ دے
شہر نبی ﷺ کو جاؤں میں موج ہوا کے ساتھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مدح غیر نبی ﷺ رنج جاں گسل کا خراج
مگر یہ نعت نبی ﷺ ہے سکونِ دل کا خراج
درود پڑھتا ہوں مدح حضور ﷺ کرتا ہوں
کہو تو اس کو کہو قلب مُستفعل کا خراج
ملائیکہ نے کیا تھا وہ نور سرور ﷺ کو
وہ ایک سجدہ جو تھا ربطِ آب و گل کا خراج
کیے ہیں پیش جو مجموعہ ہائے نعت کئی
بروزِ حشر ہے یہ نادم و نخل کا خراج
جو کر رہا ہو اطاعتِ حبیبِ حق ﷺ کی کوئی
سمجھ سکو تو کہو اُس کو جذبِ دل کا خراج
میں ہاتھ باندھ کر ذکرِ حضور ﷺ کرتا ہوں
یہ دست بستگی ہے جانِ مُضمحل کا خراج
بیادِ سرورِ عالم ﷺ ہیں آنکھ میں آنسو
یہی رشید کے ہے سوزِ مُستفعل کا خراج

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس سے بڑھ کر نہیں انسان کی کوئی معراج
اصل میں تو ہے پیمبر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی حضوری معراج
پیش ہوتے تھے جو خدمت میں سرور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی
روز پاتے تھے نگاہوں سے صحابی معراج
بادب طیبہ سرکار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ میں حاضر ہو جا
یہ طریقہ ہے کہ ہو جائے گی جلدی معراج
خواب میں دید پیمبر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی سعادت مل جائے
وردِ صلوات سے ہو مجھ کو الہی! معراج
اصل معراج تو ہے دل میں بسانا اُن کو
دیکھنا گنبد خضرا کا ہے وقتی معراج
حفظ ناموس پیمبر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ میں جو جاں کو ہارے
ہو چکی ایسے شہیدوں کو کبھی کی معراج
مجھ کو محمود یہ الہام ہوا ہو جیسے
فکر مداحی سرور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہے شعوری معراج

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تجھ کو عطا کرے جو ذرا کبریا سمجھ
معراج کو تُو آئے در آئے سمجھ
مخلوق ہیں نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مگر رب کے حبیب ہیں
قرآن پڑھا تو آئی نہیں پھر بھی کیا سمجھ!
کیا میری حیثیت کہ پیمبر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے عشق ہو
آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے خادموں کی مجھے خاک پا سمجھ
رب سے تُو مانگ واسطہ دے کر درود کا
اور کام عرض کرنے سے پہلے ہوا سمجھ
کچھ چاہتا ہے رب سے تو در پر نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے آ
باب قبولیت کا تُو مجھ سے پتا سمجھ
ارشاد جو ترے لیے کر دیں حضور پاک صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قسمت کی لوح پر تُو اُسی کو لکھا سمجھ
یہ تجھ کو جو درود پر رب نے لگا دیا
محمود اس کو نعت نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا صلہ سمجھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہو اگر اے دوست تیری شہر طیبہ تک پہنچ
یہ یقینی ہے تُو جائے حُسنِ عُقبیٰ تک پہنچ
گر رسائی گنہ ذاتِ پاک تک مطلوب ہے
سعی کر کے تو درِ سرکار والا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تک پہنچ
”مَا طَعْنِي“ کو پڑھ کے ”قَوَسَيْنِ“ اور ”أَوْ أَدْنَى“ سمجھ
جانِ اسرار کی حقیقت رازِ اخفا تک پہنچ
واسطہ اصحاب و اہل بیت آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو بنا
اس طرح سے تُو حبیبِ حق تعالیٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تک پہنچ
جاننا چاہے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی شان تو قرآن اُٹھا
گھب کے لفظوں میں نہ رہ جا اور معنی تک پہنچ
سدرہ سے اوپر ہی اوپر سایہ سرکار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تھا
چشمِ انساں کی نہ ہو سکتی تھی سایہ تک پہنچ
ہو سکے محمودؑ تو تُو خوش نصیبی کو بلا
سایہ مدّاحی سرور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ میں روضہ تک پہنچ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درِ سرکارِ دو عالم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے قریں ہے سب کچھ
زارِ آؤ مدینے کہ یہیں ہے سب کچھ
درسِ توحید پیہر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے دیا ہے ایسا
صفرِ تشکیک و گماں اور یقین ہے سب کچھ
سب نظاموں کو زمانے کے پُرکھ کر دیکھو
رب کے محبوبِ مکرم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہی کا دیں ہے سب کچھ
رب نے قاسم جو کیا اُن کو تو معلوم ہوا
میرے سرکار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہی کے زیرِ نگین ہے سب کچھ
پوچھو سرکار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے دامادِ علیؑ مولّا سے
دل میں ایمان ہو تو نانِ جویں ہے سب کچھ
جب سے محمودؑ بھی دیکھ آیا نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا روضہ
اس کی آنکھوں میں اُسی دن سے حسیں ہے سب کچھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خوابوں کی بھی پا بیٹھے ہیں تعبیر بہت کچھ کرتے جو رہے نعت میں تحریر بہت کچھ اجمال فقط اس کا اویس قرنیٰ ہے لکھی تو گئی عشق کی تفسیر بہت کچھ لے جاتا ہے دراصل کرم ان صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا مدینہ کرتا بھی ہوں ہر سال میں تدبیر بہت کچھ سرکار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے سب کچھ ہی بدل ڈالا ہے دیکھو لکھتا تو رہا کاتب تقدیر بہت کچھ یہ بھی تو فقط آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی رحمت کا اثر ہے میری جو گزارش میں ہے تاثیر بہت کچھ پاتا ہی رہا خالق عالم سے مراتب جو کرتا رہا آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی توقیر بہت کچھ محمود میں اب شہر نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جانے لگا ہوں اس باب میں مجھ سے ہوئی تاخیر بہت کچھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رحمت سرور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پہ جو رکھیں نہ یکسر اعتماد ان کو خلاق جہاں پر بھی ہو کیونکر اعتماد کامیابی دنیا و عقبیٰ میں بخشے گا ہمیں شفقت سرکار عالم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر برابر اعتماد پُرسش اعمال پر پڑھ دوں گا نعت مصطفیٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دیکھنا اپنا سر میدان محشر اعتماد رحمت خالق کی دلوں کر اُمید مستقل اپنے بندوں کو عطا کرتے ہیں سرور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعتماد زندگی سرکار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی پائی ہے سرتا سر کرم یوں شفاعت پر رہا ہم کو میسر اعتماد روزان صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے پاؤں کی جانب سے ہوتا ہے طلوع رکھتا پابوسی پہ ہے یوں شاہ خاور اعتماد سایہ رحمت میں وہ محمود لے لیں گے اُسے اس حوالے سے کرے جو کوئی اُن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر اعتماد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہم پر جو مُصطفیٰ ﷺ کے کرم بھی ہیں مُستند
اس استناد ہی سے تو ہم بھی ہیں مُستند
پانی میں منزلیں تو انھی پر چلے چلو
آقا ﷺ کے تو نقوشِ قدم بھی ہیں مستند
طیبہ رسائی کا نہیں لیکن کوئی جواب
ویسے تو خواہشاتِ اِرم بھی ہیں مستند
شہرِ نبی ﷺ میں حاضریٰ اور پھر مُراجعت
خوشیاں ہیں ناگزیرِ اِلم بھی ہیں مستند
مُنعم ہے بے گماں جو حقیقی تو خود خُدا
پر جو نبی ﷺ نے دیں وہ نِعْم بھی ہیں مستند
پیدا ہوئے جو پیشِ دِیارِ حبیبِ حق ﷺ
محمودِ گردنوں کے وہ خم بھی ہیں مُستند

☆☆☆☆☆

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ٹلے ہیں سارے مسلمان مدینے جانے پر
مگر رسائی ہے سرکارِ ﷺ کے بلانے پر
اگرچہ میری مُسلم ہے سہل انگاری
پہنچ ہی جاتا ہوں پر اُن کے آستانے پر
میں کیسے مدحِ پیمبر ﷺ سے باز آؤں گا
کسی نے روکا پرندوں کو چچھانے پر
ڈیوٹی میری لگائی ہے میرے خالق نے ۱۳/۱۳
درود پڑھنے اور سُننے پر اور سُنانے پر
سبھی کو ذوقِ ملا نعت اور سیرت کا
کرم ہے میرے نبی ﷺ کا مرے گھرانے پر
نگاہِ لطفِ پیمبر ﷺ کی اُس پہ جب ہو گی
حواسِ آئیں گے محمود کے ٹھکانے پر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں نے اُلفت کے جو کچھ رنگ جمائے دل پر
 کی توجہ مرے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے صدائے دل پر
 میری قسمت کو پیہر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی نظر نے بدلا
 یوں اثر اُس کا ہوا آب و ہوائے دل پر
 میں نے اک کیفیت خاص میں طیبہ دیکھا
 حرف جو آنکھ پہ آنا ہو وہ آئے دل پر
 انعکاس آنکھ کی پتلی نے کیا ہے ایسے
 عکسِ روضہ کے کئی نقش بٹھائے دل پر
 عرض کی جب بھی کوئی میں نے سرِ صَلَّی عَلَیْہِ
 نقشِ اجابت کے، مرے رب نے دکھائے دل پر
 آپ سے اس کی شکایت تو کروں گا آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 جو ستم جدّت افکار نے ڈھائے دل پر
 دل محمود کو آزرده تو ہونا ہی نہ تھا
 سایے سرکار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی رحمت کے جو چھائے دل پر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ملے گی لازماً اچھی خبرِ توقف کر
 نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بلائیں گے تجھ کو مگر توقف کر
 ہر ایک کام میں تعجیل بے ضرورت ہے
 کرم کریں گے شہِ بحر و بر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، توقف کر
 نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا شیر کرم تجھ کو بھی بلائے گا
 ابھی نہ جان سے اپنی گزرِ توقف کر
 درِ رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پہ جانے سے پہلے آنسو پونچھ
 ابھی نہ جا وہاں اے چشمِ ترا! توقف کر
 نتیجہ آ گیا اعمالِ نامے کا تو کیا
 مدد کو آئیں گے خیر البشر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، توقف کر
 نکال لینا مری جان عزیزیں ابھی
 سلام کرنے دے مجھ کو ٹھہر! توقف کر
 نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے واسطے سے تُو جو کر رہا ہے رشید
 دُعا کا آخرش ہو گا اثر - توقف کر!

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نشاں لگاؤ کا پاؤ گے ہُو کے ماتھے پر
جو نعت دیکھو کوئی رنگ و بو کے ماتھے پر
نبی ﷺ کا بندہ ہوں رحمت سے نا اُمید نہیں
ہے یَعْبَادِی جو لَا تَقْنَطُوا کے ماتھے پر
مدد کو میں نے پکارا حضور ﷺ کو جب بھی
اُمید ثبت ہوئی جستجو کے ماتھے پر
وہ دیکھو صُفّہ پہ قصدِ صلوٰۃ ربِّ علا
لکھا ہے نام نبی ﷺ قبلہ رُو کے ماتھے پر
سرِ نشورِ پیمبر ﷺ کے پیار کا ہے اثر
ہیں نقشِ اُفتیں ہر سُرخرو کے ماتھے پر
نویدِ خلدِ بریں ثبتِ پاکیں دل والے
نبی ﷺ کے قریے کے ہر کاخ و گُو کے ماتھے پر
قبول کیوں نہ ہو محمودِ آرزوئے وصال
لکھا ہے قربِ نبی ﷺ آرزو کے ماتھے پر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہیں خاکِ مدینہ میں کمالاتِ تحیر
پائی ہیں بہت اس کی حکایاتِ تحیر
روئے پہ جھی جاتی ہے جوں جوں مری نظریں
ہوتے ہیں بہر لحظہ اضافاتِ تحیر
جب نورِ نبی ﷺ دیکھا تو جبریل نے پائیں
خود اپنے ہی ماتھے پہ علاماتِ تحیر
جن لوگوں نے سرکارِ ﷺ کی سیرت کو پڑھا ہے
چہروں پہ وہ رکھتے ہیں نشاناتِ تحیر
طیبہ میں جو خالق کے نظر آتے ہیں جلوے
وہ دیکھ کے گاتا ہوں میں نغماتِ تحیر
اِسْرَا کے اگر جاننا چاہے گی کناہیے
پائے گی مری فکرِ مقاماتِ تحیر
یہ نعت کی خدمت کی سعادت جو ملی ہے
محمودِ یہ ہیں مجھ پہ عنایاتِ تحیر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رکھتے ہیں غُصّے کی وہ سب شیطان پر نظر جس جس کی ہے حضور ﷺ کے فرمان پر نظر پڑھتے ہوئے درود یا نعتِ رسولِ پاک ﷺ انسان رکھیں آپ ﷺ کے احسان پر نظر کیسے کہو گے نعتِ نبی ﷺ میرے دوستو! جب تک نہ ہو حدیث اور قرآن پر نظر میں نے جو پائی طبع کی موزونیت کبھی رکھی ہمیشہ نعت کے امکان پر نظر سرکار ﷺ! ہیں یہود و نصاریٰ کی سازشیں فرمائیے گا عالمی بحران پر نظر! محمود جا پہنچتا ہے طیبہ میں اس طرح رہتی ہے اُس کی رحمتِ رحمان پر نظر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رہا نہ مجھ کو ذرا اپنے آپ کا احساس جو نبی حضور کی سرکار ﷺ کو ہوا احساس نگاہِ لطفِ حبیبِ کریم ﷺ کے باعث مرا ضمیر مُصفا ہے آئندہ احساس نہیں نصیب جسے الفتِ حبیبِ خدا ﷺ اُسے جو ہو تو ہو وحدانیت کا کیا احساس اُسے نصیب ہوئیں سربلندیاں سباری ہوا جو مسکنِ سرکار ﷺ تک رسا احساس نبی ﷺ کی عظمتوں ان کے حرم کی حرمت کا خدا کے فضل و کرم سے عطا ہوا احساس یہ مجھ پہ خالقِ عالم کا ہے کرمِ محمود نبی ﷺ کے شہر کی عظمت کا ہو گیا احساس

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حوضِ کوثر کو رداں ہو گا جو پیاسوں کا جلوس
پائے گا منزلِ بالآخر التماسوں کا جلوس
عازمِ طیبہ ہوئے ہیں مدحِ خواں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے
جانبِ منزل چلا منزلِ شناسوں کا جلوس
حاضرِ دربارِ سرور صلی اللہ علیہ وسلم ہے بصدِ عجز و نیاز
نامِ لیواؤں غلاموں اور داسوں کا جلوس
جانبِ کعبہ بہ سمتِ شہرِ سرکار جہاں صلی اللہ علیہ وسلم
چل پڑا ہے التجاؤں اور آسوں کا جلوس
اسمِ پاکِ مُصطفیٰ صَلَّی عَلَیْ لَیْتِے ہوئے
وہ چلا ہے سمتِ میزاں بے ہراسوں کا جلوس
جستجوئے حق میں محمود اور تلاشِ امن میں
جا رہا ہے جانبِ در حق شناسوں کا جلوس

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نعتِ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم سے جس شخص نے برتا، اغماض
اس کی تقدیر میں اللہ نے لکھا، اغماض
نام سنتے ہو، درود اُن پہ نہیں پڑھتے ہو
تم سے فرمائیں گے میرے شہِ والا صلی اللہ علیہ وسلم اغماض
کیسے ممکن ہے یہ کس طرح سے ہو سکتا ہے
خاکِ طیبہ سے کرے دیدہ بینا اغماض
اُس سے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضیاں برحق جانو
سامنے آیا جو بے زر سے کسی کا اغماض
ہو گا ہر بیکس و مظلوم پہ لطفِ سرور صلی اللہ علیہ وسلم
اس سے کرتی ہے تو کرتی رہے دنیا اغماض
رب کا فرمان ہے محمود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہنا
ان کا اغماض ہے اللہ کا گویا، اغماض

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لے چکا ہوں جب سے میں شہر رسالت کا صراط
رات دن کرتا ہوں فصلِ حق سے رقصِ انبساط
جھول بیٹھی ہے یہ ارشادِ رسولِ پاک ﷺ کو
آ گیا ہے اس گویا قوم کو ہیش و نشاط
”ماڈریٹ“ اس میں کیا جائے گا دینِ مُصطفیٰ ﷺ
عہدِ نو ہے پُرفتنِ یہ دور دور انحطاط
اس میں وہ شہ مات دیں گے اُمتِ سرکار ﷺ کو
جو سیاستینِ عالم نے رچھائی ہے بساط
اس سے بچنے کی ہے اک صورتِ حکمِ مُصطفیٰ ﷺ
چاہیے ملت میں نظم و اتفاق و انضباط
اُمتِ سرکار ﷺ دُنیا میں نہ رُسوا ہو کبھی
اس کا آپس میں اگر ہو اتحاد و ارتباط
نام یہ محمود نے محبوبِ خالق ﷺ کا لیا!
وہ ہے فردوس اور پیچھے رہ گیا ہے ”پُلِ صراط“

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اخلاق کے نبی ﷺ نے جلّائے نئے چراغ
آئے یہاں تو ساتھ میں لائے نئے چراغ
نامِ رسولِ ﷺ لے کے چلے جا رہے ہیں ہم
اپنی ہتھیلیوں پہ جمائے نئے چراغ
ہے ان میں اُنسِ سرورِ عالم ﷺ کی روشنی
دل کی مُنڈیر پر جو جلّائے نئے چراغ
دیکھا جو روضہ زائرِ شہرِ حضور ﷺ نے
روح و دل و نظر میں سمائے نئے چراغ
مجھ ظلمت آشنا کی ہوئی جب بھی حاضری
خاکِ دیارِ پاک سے پائے نئے چراغ
ظلمت کو دور کرنے کی خاطر مرے حضور ﷺ
احسان و خلق کے کئی لائے نئے چراغ
محمود گوشتے نعت کے کبر کے نئے تلاش
آئے ہیں بزمِ فن میں اُٹھائے نئے چراغ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کرم خدا کا نبی ﷺ کی نگاہ پر موقوف
عطا و لطف رسالت پناہ ﷺ پر موقوف
پڑے تھے جس پہ قدم میرے سرور دیں ﷺ کے
وفور نور ہے اُس گردِ راہ پر موقوف
حضور ﷺ کی ہے شفاعت خدا کی رحمت ہے
مدینہ طیبہ طابہ کی چاہ پر موقوف
انھیں خدا نے اسی کام پر لگایا ہے
طوافِ روضہ ہوا مہر و ماہ پر موقوف
بچاؤ روزِ قیامت کی پوچھ گچھ سے ہے
دروِ پاک نبی ﷺ کی پناہ پر موقوف
بلا تے ہیں یا بلا تے نہیں ہیں طیبہ میں
یہ سب ہے مرسلوں کے سربراہ ﷺ پر موقوف
درِ رسول ﷺ ہے محمود التفات و کرم
تمام لطف ہے اس بارگاہ پر موقوف

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُن کی طرف لگی ہوئی ہیں سب جہاتِ شوق
ذکرِ رسول ہر دو جہاں ﷺ ہے حیاتِ شوق
پہنچی ہے آج کے بھی مُجبانِ نعت تک
تقسیم اہل ذوق نے کی ہے زکوٰۃ شوق
سوچو تو ایک لمحے میں محسوس کر سکو
مقبولِ بارگاہِ نبی ﷺ ہیں نکاتِ شوق
ان سے لیا ذخیرۃ الفاظِ نعتِ پاک
ایسے نظر نواز ہوئی ہیں لغاتِ شوق
سرکارِ ﷺ سے تو کچھ بھی نہیں ہے چھپا ہوا
نگراں ہے سمتِ طیبہ مری کائناتِ شوق
مجموعہ ہائے نعتِ پیہر ﷺ کی شکل میں
شیرازہ بند ہوتے گئے واقعاتِ شوق
محمودِ ہونٹِ کانوں پہ ہاتھ اور صبح و شام
بانگِ درودِ پاک برائے صلوة شوق!

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

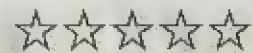
خاطمی ہوں آقا صلی اللہ علیہ وسلم میں تو ہوں شفقت کا مستحق
لطف و عطا و بذل و عنایت کا مستحق
جو مادی نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہی نہیں ہے تو کون ہے
میزان کے حساب سے جنت کا مستحق
سرکار ہر جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا ہو نہیں سکا
کوئی زمانے بھر میں اطاعت کا مستحق
ہوں معصیت شعار تو درکار عفو ہے
میں ہوں رسائی در دولت کا مستحق
آقا حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے خطا کار کے سوا
سب سے زیادہ کون ہے رحمت کا مستحق
خاکِ مدینہ اوڑھنے کے واسطے ملے
احقر نہیں ہے طیبہ سے رجعت کا مستحق
محمود صرف مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھے اور رسل میں سے
کوئی نہیں تھا ختم رسالت کا مستحق

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ملتا رہا کھڑا جسے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم سے اب تک
اللہ نے دیکھا ہے اُسے پیار سے اب تک
آغازِ نواہی سے کیا میرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
آتا ہے بلاوا مجھے دربار سے اب تک
الفت کے کھلے پھول مرے خانہ دل میں
یہ نیل نہ اُتری در و دیوار سے اب تک
معراج میں تھوڑی سی فرشتوں نے جو دیکھی
بھونچکے ہیں سب تیزی رفتار سے اب تک
پرکھیں و پرانوار ہے اخلاق کی دُنیا
سرکارِ بہیں جاہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کردار سے اب تک
شاعر جو نہیں جانتا قرآن کے مطالب
واقف ہی نہیں نعت کے معیار سے اب تک
محمود وہ مداحی سرور صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی نکلی
جو بات بھی نکلی لبِ گفتار سے اب تک

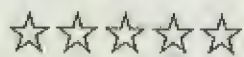
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سرکار ﷺ کے احوال کا آثار کا ادراک گویا کہ ہے آئینہ انوار کا ادراک عظمت کی کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی جب تک نہ ہو سرکار ﷺ کے کردار کا ادراک لازم ہے کہ خدام نبی ﷺ سب کو بتائیں دنیا کو نہیں دین کی اقدار کا ادراک سچ پوچھو جو مجھ سے تو یہ ممکن ہی نہیں ہے بندے کو ہو معراج کے اسرار کا ادراک جب تک نہ کھلیں حرف ”رَفَعْنَا“ کے معانی ہو سکتا نہیں عظمت سرکار ﷺ کا ادراک محمود قلم ہاتھ میں لینے کو اٹھے ہو پہلے تو کرو نعت کے معیار کا ادراک



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا بہار افزا ہے دیکھو قبۂ خضرا کا رنگ سبز جس کے دم سے آتا ہے نظر فردا کا رنگ ڈال کر اعمال پر اپنے نظر تنقید کی زرد ہوتا جا رہا ہے زائر طیبہ کا رنگ آدمی تو آدمی ہیں گھر خدا کا دیکھیے دوری شہر نبی ﷺ سے کیا ہوا کعبہ کا رنگ وصل حق وقتی و ہنگامی تو کوئی شے نہ تھی ۱۱ زندگی بھر رہا قائم شبِ اسرا کا رنگ خونِ مسلم سے کیا ہے سُرخ اس نے سب جہاں ۷ اب تو اڑنا چاہیے سرکار ﷺ امریکہ کا رنگ جس میں محمود آئے میرے آقا و مولا ﷺ نظر ۱۵ اک دھنک کی شکل میں آیا نظر رُویا کا رنگ



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

طیبہ کو ہے جو بال کشا مرکزی خیال
 آیا ہے دل میں نعت ہی کا مرکزی خیال
 سطوت خدا کے دیں کی مرے شعر کی بنا
 مدح و ثنائی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی مرا مرکزی خیال
 ذکر اُن کا جب بلند کیا ذوالجلال نے
 آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نہ کس لیے ہوں بھلا مرکزی خیال
 ”سَيَرَوْا“ خدا کا حکم ہے تعمیل کے لیے
 طیبہ ہوا بوصف وفا مرکزی خیال
 جب بھی سخن طراز کوئی شعر تر کہے
 حُب نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا لائے سدا مرکزی خیال
 کام آیا ہر جگہ پہ مرا اس پہ اعتماد
 اوراد کا ہے صَلَّی عَلَیْہِ مرکزی خیال
 محمود نے جو حمد میں بھی نعت ہی کہی
 اس کا رہا ہے سب سے جدا مرکزی خیال

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو ہے خالق کے پیار کے قابل
 کب ہوں میں اُس دیار کے قابل
 عشق مدحت سرائے سرور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہے
 حُسن عَزَّ و وقار کے قابل
 حق ہے یہ ہے شمار صَلَّی عَلَیْہِ
 صرف روز شمار کے قابل
 امتی سارے مصطفیٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے ہیں
 رحمت کردگار کے قابل
 رب یونہی مُنتظر نہ تھا اُن کا
 تھے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انتظار کے قابل
 رب نے یوں اُن کو اختیار دیے
 وہ تھے ہر اختیار کے قابل
 میں غلام ان کا وہ مرے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بات ہے اختصار کے قابل

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ملے خدا سے اُسی ذات پر یقین کا کرم
 زمانے بھر پہ ہے جس صادق و امین صلی اللہ علیہ وسلم کا کرم
 کرم ادھر ہے سبھی عالمین پر اُن کا
 ادھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہ ہے ربُّ العالمین کا کرم
 خدا نے پیدا جو مخلوق کی ہے اس میں سے
 کوئی ہے ایسا؟ نہیں جس پہ شاہ دیں صلی اللہ علیہ وسلم کا کرم
 یہ طیبہ کی ہے سعادت کہ ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم یہاں
 ہر اک جہاں پہ ہے طیبہ کی سرزمین کا کرم
 جو سچ کہوں تو مرا ہر قدم پہ ناصر ہے
 درود پاک کے اعجاز پر یقین کا کرم
 میں بار بار نہ کیوں آؤں شہر طیبہ میں
 یہیں کا لطف ہے محمودؐ پر یہیں کا کرم
 ہر ایک موڑ پہ محمودؐ میرے کام آیا
 مرے حضورؐ مرے ختمِ مرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا کرم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو رتبہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے فضائل اور شامِل میں
 نہیں ہے اس میں ان کا کوئی مُرسَل بھی مقابل میں
 ازل سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے دم سے ابد سرکار کے دم سے
 یہی دیکھا اواخر میں یہی پایا اوائل میں
 قیامت تک یہ مل سکتے نہیں آپس میں یہ طے ہے
 کہ تمیز آقا و مولا صلی اللہ علیہ وسلم نے کی ہے حق و باطل میں
 زباں سے میری جب نکلا ”اَنْتَیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم“
 میں طوفانِ مصائب سے گیا آغوشِ ساحل میں
 دیارِ سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اک ہے یہ خصوصیت
 مزا پاتا ہوں میں اُس جا تہجد کے نوافل میں
 انوکھا اور نرالا ہے خدا کے لطف کا حال
 درود پاک کا شغلِ محبت سب مشاغل میں
 اِنسے دو گز زمین اللہ دے دے شہر طیبہ میں
 یہ خواہش جاگتی ہے روز و شب محمودؐ کے دل میں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ سب بندوں سے رُتبے میں بڑے ہیں
جو چوکھٹ پر پیمبر ﷺ کی پڑے ہیں
قبولیت ملے طیبہ سے ان کو
نگینے سے جو پلکوں پر جڑے ہیں
یہ حیثیت ملی ہے زائروں کو
کہ پیش سرورِ عالم ﷺ کھڑے ہیں
مرے سرکار ﷺ! اس جانب توجہ!
بہت سے آج اُمت میں دھڑے ہیں
مسلمانوں نے احکامِ نبی ﷺ کے
مفہیم اپنی مرضی سے گھڑے ہیں
کرمِ محمود پر سرکار ﷺ کیجے
کہ منزلِ دُور ہے رستے کڑے ہیں

☆☆☆☆☆

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شہرِ نبی ﷺ ہے لطف ہے بہتات پر یہاں
نورانیت ہے سایہ فگن رات پر یہاں
خُرشید نذر دیتا ہے خاکِ رسول ﷺ کو ۵
سونا بکھیرتا ہے جو ذرات پر یہاں
دولتِ کدہ نبی ﷺ کا ہے ایسا کرم نما
دیکھے ہیں پلتے شاہ بھی خیرات پر یہاں
شہرِ نبی ﷺ میں آئے ہو تو بادب رہو ۱۰
دیکھو گرفت ہو نہ کسی بات پر یہاں
اللہ رے تجلی شہرِ رسولِ پاک ﷺ
ہوتا ہے دوپہر کا گماں رات پر یہاں
محمود ارتباط ہے خاٹی سے رحم کا
ہے انضباطِ شُدّی جذبات پر یہاں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے گناہ گاروں کو
رستگاری دلائی ساروں کو
میرے آقا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے سبز گنبد نے
بخشش شادابیاں بہاروں کو
عام کرتے ہیں اُلفتِ آقا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
دو دعائیں ثنا نگاروں کو
اپنے در کی گدائی کا اعزاز
دیا سرور صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے شہر یاروں کو
غم زدوں کو قرار بخشا ہے
بخشی تسکین اشکباروں کو
عکس نعلِ نبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رکھیں سر پر
دُوں گا عزت میں تاجداروں کو
یہ تخصّص نبی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کا ہے محمود
عظمتیں دی ہیں خاکساروں کو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مانگنا آقا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے ہے سہل الحصولِ آرزو
اور یہی دراصل ہے اصل الحصولِ آرزو
اس کی دھڑکن بند ہو شہرِ رسولِ پاک صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ میں
کیا دل فرخندہ خو پر ہے نزولِ آرزو
میرے اندر ایک رقصِ سرخوشی ہوگا پیا
جب درِ سرکار صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ پر ہو گا قبولِ آرزو
صاحبانِ اتقا میں سے نہیں ہے اس لیے
میرے اوراد و وظائف میں شمولِ آرزو
یوں کہ آقا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو تو سارا حال ہی معلوم ہے
اختصار آمیز ہو جاتا ہے طولِ آرزو
کیا ہر اک بندے کی ہر خواہش نہیں پوری ہوئی
کوئی اس در پر کبھی پایا ملولِ آرزو
مانگ لے محمود جو چاہے حضورِ پاک صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے
اُن کے مسکن میں ہے امکانِ حصولِ آرزو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

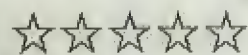
خدا نے کر دیا قائم جہاں کے کارخانے کو
 مرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدھی راہ دکھلا دی زمانے کو
 جو شہر نور ہے شہر حبیب خالق عالم صلی اللہ علیہ وسلم
 تو میں ہر وقت آمادہ ہوں شہر نور جانے کو
 صلوٰۃ صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے ہیں ہم تسکین کی خاطر
 اذانِ مدحت سرور صلی اللہ علیہ وسلم ہے ملت کے جگانے کو
 اُسی کا نام لیوا ہوں اُسی کا مدح گستر ہوں
 عطا کی آیۂ تطہیر رب نے جس گھرانے کو
 مدینہ ہے یہاں اچھا بُرا کھل جائے گا فوراً
 ذرا دیکھو تو لوگو غور سے آئینہ خانے کو
 مرا دل بولتا ہے یہ مرا وجدان کہتا ہے
 قیامِ حشر ہے سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی نعمتیں سنانے کو
 انہی کے دم سے ہے محمود رشتہ اپنا خالق سے
 پیہر صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھائی راہ خالق سے ملانے کو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حشر کے روز نہ ہکلائے گی اِنْ شَاءَ اللّٰہ
 نعت کے گیت زباں گائے گی اِنْ شَاءَ اللّٰہ
 آنکھ جب حرف ”رَفَعْنَا“ کے معانی سمجھی
 پردہ ہر راز سے سرکائے گی اِنْ شَاءَ اللّٰہ
 کینوس دل کا ہے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی عطا کی اس پر
 ایک تصویر اُتر آئے گی اِنْ شَاءَ اللّٰہ
 اک نئی نہج سے لکھوں گا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت
 میری حسرت یہ نکل جائے گی اِنْ شَاءَ اللّٰہ
 فضل خالق کا اگر تجھ پہ ہوا تو تجھ کو
 یاد سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی تڑپائے گی اِنْ شَاءَ اللّٰہ
 فردِ اعمال پہ مجھ کو نہ سزائیں ہوں گی
 رحمت آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بچا لائے گی اِنْ شَاءَ اللّٰہ
 جان محمود کی جاتی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے در کو
 اور اسی گھر کی یہ ہو جائے گی اِنْ شَاءَ اللّٰہ

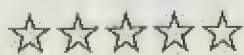
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

طیبہ میں میرے دیدہ تر کا مظاہرہ
یہ ہے عطائے خیر بشر ﷺ کا مظاہرہ
طوف در رسول مکرم ﷺ کے واسطے
شام و سحر ہے شمس و قمر کا مظاہرہ
اس نے کہا سلام وہ دوڑا پنگار پر
یہ تھا حجر کا وہ تھا شجر کا مظاہرہ
خوش بختیاں صحابہؓ سرور ﷺ کی دیکھیے
کرتے تھے ان کے فیضِ نظر کا مظاہرہ
دیکھا ملائکہ نے دیارِ حضور ﷺ میں
میری دعا کا اُس کے اثر کا مظاہرہ
محمود میری نعت عقیدت کی بات ہے
پیشِ نظر نہیں ہے ہنر کا مظاہرہ



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رہی مجھ پر جو رحمت کی فراوانی بہر لمحہ
تو میں نے شفقتِ محبوب رب ﷺ مانی بہر لمحہ
ثنا و مدحت سرکارِ ہر عالم ﷺ جو کی میں نے
نگاہوں میں رہیں آیاتِ قرآنی بہر لمحہ
جو کرتے جاؤ گے وردِ درود سرورِ عالم ﷺ
تو پاتے جاؤ گے رحمتِ بآسانی بہر لمحہ
تحفظِ حرمتِ سرکارِ ﷺ کا جو روشنی بخشے
رہے گی یادِ علمِ الدین کی قربانی بہر لمحہ
خدا کے فضل سے تھا شاملِ حالِ ثنا گستر
سر دربارِ احساسِ پشیمانی بہر لمحہ
پناہ ہر دو عالم سرورِ کونین ﷺ کے در پر
نگوں محمود کی رہتی ہے پیشانی بہر لمحہ



صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُنس سرور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے ہیں اسباق نصاب ہستی
انتساب آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے رکھتی ہے کتاب ہستی
بے حجاب اُن کی نگاہوں نے خدا کو دیکھا
جن کے ہاتھوں نے اُٹھایا ہے حجاب ہستی
ساحل الفت سرور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جو نظر میں نہ رہا
ڈوب جائیں گے سر موج سراب ہستی
اس سے اچھا تھا عدم اس سے تو موت اچھی تھی
دُوری شہر پیہر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہے عذاب ہستی
دید سرکار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی لائے گا نوید خوشتر
روز محشر کہ جو ہے روز حساب ہستی
پودا یہ دست پیہر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے لگا ہے ایسا
پھیلے گی تا بہ ابد یوئے گلاب ہستی
اس کے ہر فقرے میں ہے لطف پیہر صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی جھلک
ہم جو محمود سنیں دل سے خطاب ہستی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو ہے خدا کے تجلّا کی آئینہ کاری
وہ ہے نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے وسیلہ کی آئینہ کاری
جہاں مُصَفّا و شاداب ہو گیا کیسے؟
حبیب ربّ تعالیٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی آئینہ کاری!
قمر کے نور کو دو کر کے ایک کرنا ہے
رسول حق صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے اشارہ کی آئینہ کاری
جہان دُنیا میں محبوب حق صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی آمد ہے
خدا کے ذوق تماشا کی آئینہ کاری
خدا کی قدرتوں کے ساتھ ہے شبِ اسرا
نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے حُسن تقاضا کی آئینہ کاری
مدح سرور عالم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غزل کی ہیئت میں
یہ ہے شبوں میں سویرا کی آئینہ کاری
نگاہیں جس سے چکا چوند آگئیں سب کی
وہ تھی نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے سراپا کی آئینہ کاری
بروزِ حشر ہے محمود دید سرور صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی
دفورِ حُسن تمنا کی آئینہ کاری

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دل میں الفت ہے ایسی ہستی کی
جس نے رب تک رسائی سستی کی
میرے آقا ﷺ نے سارے لوگوں کو
تریت دی خدا پرستی کی
رقص کا پوچھتے ہو کیا ہم نے
ورد نام نبی ﷺ سے مستی کی
ذکر سرور ﷺ سے سربلندی پائے
جس کو خواہش نہیں ہے پستی کی
مایہ عشق مصطفیٰ ﷺ پا کر
کیا شکایت ہو تنگدستی کی
قلب محمود پر معاصی کو
ہے لگن مصطفیٰ ﷺ کی بستی کی

☆☆☆☆☆

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خبر چاروں طرف جو آمد سرکار ﷺ کی پھیلی
تو علم و حکمت و دانش کی ہر سو آگہی پھیلی
مہ و مہر و کواکب سب انھی سے نور پاتے ہیں
سراج حق پیمبر ﷺ ہیں کہ جن سے روشنی پھیلی
حقائق ہیں یہی ناقابل تردید یہ سچ ہے
ہوئی اُن سے امانت عام اُن سے راستی پھیلی
جونہی ماہ ربیع الاول سرور ﷺ نظر آیا
تو مولود رسول پاک ﷺ کی ہر سو خوشی پھیلی
گنہگار آدمی چاہے زیارت اپنے آقا ﷺ کی
یہی ہے وہ تمنا جو کبھی سکڑی کبھی پھیلی
یہاں محمود ٹھہرا ناگزیر آنا پیمبر ﷺ کا
بہر جانب جہاں میں جب ستم پھیلا بدی پھیلی

☆☆☆☆☆

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پیمبر ﷺ کو خدا نے بھیجا رحمت کے حوالے سے
 ہوئی اسلام کی تبلیغ حکمت کے حوالے سے
 ہے جب دل میں نبی ﷺ کی الفت و مدحت کا سرمایہ
 تو پھر کمتر ہوا کیسے میں دولت کے حوالے سے
 برے سرکار ﷺ نے تدفین شہر پاک طیبہ پر
 نوید رستگاری دی ضمانت کے حوالے سے
 مدینے میں رسا ہوتا ہوں تو اٹھتی نہیں گردن
 خجالت کے حوالے سے ندامت کے حوالے سے
 مدد فرمائے گی سرکار ﷺ کی الفت قیامت میں
 میں خوش قسمت نہیں ہوں گو اطاعت کے حوالے سے
 بڑا ہے نام علم الدین غازیؒ کا خدا شاہد
 نبی ﷺ کی عزت و حرمت کے غیرت کے حوالے سے
 نبی ﷺ محشر میں جب محمود عاصی کو چھڑائیں گے
 سے دیکھیں گے قدسی سارے حیرت کے حوالے سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لبوں پر جس کے ذکر احمد مختار ﷺ ہوتا ہے
 وہی بندہ خدا کے لطف کا حق دار ہوتا ہے
 وہ حسان و ابوطالب کا پیروکار ہوتا ہے
 نبی ﷺ کی نعت جس کے شعر کا معیار ہوتا ہے
 اُسے دنیا کے ہر نشے سے ہو جاتی ہے نفرت سی
 مے عشق رسول حق ﷺ سے جو سرشار ہوتا ہے
 مرے نزدیک دھوپ آتی ہے اور پھر لوٹ جاتی ہے
 درود پاک کا سر پر جو اک چھتنار ہوتا ہے
 نبی ﷺ کی خدمت اقدس میں جاتے ہیں عقیدت سے
 گناہوں کا اگرچہ پیٹھ پر انبار ہوتا ہے
 خفا ہوتے نہیں سرکار ﷺ، احقر کی جسارت پر
 مری جانب سے جو درخواست پر اصرار ہوتا ہے
 پیمبر ﷺ نے یہی محمود نکتہ ہم کو سمجھایا
 وہ اکرم فرد ہے جو صاحب کردار ہوتا ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو جھکے سرورِ عالم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی رضا کے آگے
سرنگوں کیسے ہو وہ حرص و ہوا کے آگے
جتنی تھیں میری خطائیں جو جرائم میرے
ہو گئے حرفِ غلط اُن کی عطا کے آگے
میرا پہنچائے سلام صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے دروازے تک
یہ گزارش ہے مرئی بادِ صبا کے آگے
بات سرکار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی کرنی ہو تو اس سے پہلے
باندھنا چاہیے اک بند اُنا کے آگے
پیش کرتے ہیں انھیں لوگ تشہد میں سلام
جب عبادت میں ہوں مشغول خدا کے آگے
پھر بھی خواہش ہے کہ موت آئے مدینے میں مجھے
زور گو چل نہیں سکتا ہے قضا کے آگے
حوصلہ پائے گا جب نامِ نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے محمود
ہو گا مظلوم کھڑا جور و جفا کے آگے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے سخا اُن کی مرے فہم رجا سے آگے
بخشش آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی ہے دامنِ دُعا سے آگے
حق کوئی نعت کا پھر کیسے ادا کر لے گا
ان کی عظمت ہے کہیں فکرِ رسا سے آگے
یہ حقیقت تو فترِ ضعی سے ہوئی ہے ظاہر
حکمِ رب چلتا ہے آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی رضا سے آگے
ساتھ جبریل کو دینا تھا فقطِ سدرہ تک
منزل آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی تو تھی عرشِ علا سے آگے
پی کے دیکھو اسے تم جاں میں اتارو اس کو
آبِ طیبہ ہے بہت آبِ بقا سے آگے
عرضداشت آقا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں تو لے جاتا ہے
اشہبِ فکر بہت بادِ صبا سے آگے
لے کے پہنچے گا اسے ساتھ نبی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے در تک
اس طرح دوڑے گا محمودِ قضا سے آگے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ بندہ نبی ﷺ نہ کسی جا پھل سکے
جو چار گام راہ محبت میں چل سکے
ٹھنڈک ہو جس کے قلب میں آقا ﷺ کے پیار کی
کیسے وہ بندہ آتش دوزخ میں جل سکے
جس کو بہار گنبد خضرا نصیب ہو
ممکن نہیں کہ باغ جنناں سے بہل سکے
کوشش تو ہو کہ اُمت سرور ﷺ ہو مُتَّحِد
اس مسئلے کا یارو کوئی حل نکل سکے
اُن کا غلام کیوں کرے شاہنشی قبول
شاہنشی تو اُن کی غلامی میں ڈھل سکے
گرتے ہی جا رہے تھے ہم قعر گناہ میں
اسم حضور پاک ﷺ لیا تو سنبھل سکے
محمود تجھ پہ اور کرم مصطفیٰ ﷺ کریں
جذباتِ سفلیہ کو اگر تُو کچل سکے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُن میں رہوں گا جو ہیں مداح مصطفیٰ ﷺ کے
آیا ہوں یہ حقیقت تقدیر میں لکھا کے
میری طرف جو دیکھا آقا ﷺ نے مسکرا کے
گھڑ نظر نہ آئے میزان پر خطا کے
سرکار ﷺ اس کے ناصر تقدیر اس کے تابع
کرتا ہے پیش اُن ﷺ کو گلستے جو ثنا کے
عظمت مرے نبی ﷺ کی بس جانتا ہے خالق
مظہر ہیں میرے آقا ﷺ اوصافِ کبریا کے
جب میں چلا تھا گھر سے ہمراہ رنج و غم تھے
طیبہ سے آ گیا ہوں سارے الم مٹا کے
جیسے جسے بھی چاہیں آقا ﷺ نوازتے ہیں
لاکھوں ہی زاویے ہیں سرکار ﷺ کی عطا کے
محمود کیں نے اپنے دل میں یہ ٹھان لی ہے
محشر میں بھی رہوں گا نعتِ نبی ﷺ سنا کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو پھیلے میرے نبی ﷺ کی حیات کے سایے
مُشکل اس سے ہوئے ہیں نجات کے سایے
بچا رہے ہیں غم و ابتلا سے ہم سب کو
عطائے سرور ہر کائنات ﷺ کے سایے
قد حضور ﷺ کے سایے پہ ہو گئے غالب
نبی ﷺ کی ذاتِ ستودہ صفات کے سایے
دیارِ پاکِ نبی ﷺ سے نکل کے پھیلے ہیں
جہاں میں چار طرف التفات کے سایے
ہمیں بچائیں گے خورشید کی تمازت سے
سرِ نشورِ سلام و صلوة کے سایے
ثباتِ نعت کا محمود جب ہوا احساس
طویل ہوتے گئے ہیں ثبات کے سایے

☆☆☆☆☆

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ظہ و یس قرآنِ اطلاقِ نعت ہے
حرفِ الْکَوْثَر کو جانچو تو دفاعِ نعت ہے
نعت کا مجموعہ اول ہوئی اُمّ الکتاب
سُنّتِ خلاقِ عالمِ اتباعِ نعت ہے
مدحِ آقا ﷺ یوں مرے دل میں سرایت کر گئی
ذوق جو میرا لڑکپن سے سماعِ نعت ہے
دانا و بینا تو سب ہیں اس عبادت میں مگن
شپرہ چشمِ آدمی کو امتناعِ نعت ہے
میرے دل سے پوچھ لو اور میری جیبیں کو دیکھ لو
زادِ راہِ مسکنِ سرور ﷺ متاعِ نعت ہے
نورِ زا اس کی سبھی سانسیں بِحَمْدِ اللّٰہ ہیں
یوں دلِ محمود میں روشن شعاعِ نعت ہے

☆☆☆☆☆

راجا رشید محمود کی مطبوعہ تصانیف / تالیفات

تخلیق نعت:

- 1- درودنا لک ذکر ﴿۲۴۲ نعتیں﴾ ۱۲ مناقب (۱۳۶ صفحات) ۱۹۸۱/۱۹۸۲/۱۱۹۹۳
- 2- حدیث شوق ﴿۸۷ نعتیں﴾ (۱۷۲ صفحات) ۱۹۸۲/۱۹۸۳/۱۹۸۶
- 3- مشورہ نعت ﴿۱۰۰۰ اردو اور پنجابی فردیات﴾ (۱۶۶ صفحات) ۱۹۸۸
- 4- میرت منظوم ﴿میں قطعات کی صورت میں پہلی منظوم میرت﴾ (۱۱۸ صفحات) ۱۹۹۴
- 5- ۹۲ ﴿نعتیہ قطعات﴾ بمسوط دیباچہ (۱۱۲ صفحات) ۱۹۹۳
- 6- مہر کرم ﴿۹۲ نعتیں﴾ ۱۳۳ فردیات۔ ۸۷ اشعار ۷۹ قطعات (۱۹۲ صفحات) ۱۹۹۶
- 7- مدح سرکار حضرت ﷺ ﴿۲۳ نعتیں﴾ ۶۳ فردیات (۱۲۳ صفحات) ۱۹۹۷
- 8- قطعات نعت ﴿۲۷ نعتیہ موضوعات پر ۳۹۶ قطعات﴾ (۱۱۰ صفحات) ۱۹۹۸
- 9- علی علی الصلوٰۃ ﴿ہر شعر میں درود پاک کا ذکر ایک حصہ ۶۳ نعتیں﴾ ۶۳ فردیات (۱۵۳ صفحات) ۱۹۹۸
- 10- مختصات نعت ﴿دنیا نعت میں مختصات کا پہلا مجموعہ ۵۰ حصے﴾ (۱۱۴ صفحات) ۱۹۹۹
- 11- تصانیف نعت ﴿۵۳ اعداد کی نسبت سے ۵۳ تصانیف﴾ (۱۳۳ صفحات) ۲۰۰۰
- 12- فردیات نعت ﴿اردو نعتیہ فردیات کا پہلا مجموعہ ۵۸ فردیات﴾ (۱۰۸ صفحات) ۲۰۰۰
- 13- کتاب نعت ﴿۵۳ نعتیں﴾ (۱۱۲ صفحات) ۲۰۰۰
- 14- حرف نعت ﴿۵۳ نعتیں﴾ (۱۱۲ صفحات) ۲۰۰۰
- 15- نعت ﴿اپنی نوعیت کا پہلا مجموعہ جس کے ہر شعر میں نعت کا ذکر ہے﴾ ۵۳ نعتیں۔ (۱۱۲ صفحات) ۲۰۰۱
- 16- سلام ارادت ﴿غزل کی نسبت میں ۹۲ سلام۔ اولیت کا اعزاز لیے﴾ (۱۰۳ صفحات) ۲۰۰۱
- 17- اشعار نعت ﴿شاعر نعت کا دوسرا مجموعہ فردیات۔ ۵۳۰ آیات﴾ (۹۶ صفحات) ۲۰۰۱
- 18- اوراق نعت ﴿۵۳ نعتیں﴾ (۹۶ صفحات) ۲۰۰۲
- 19- مدح حضور ﷺ ﴿۵۳ نعتیں﴾ (۹۶ صفحات) ۲۰۰۲
- 20- عرفان نعت ﴿ہر نعت قرآن مجید کی کسی آیت کے حوالے سے﴾ ۶۳ نعتیں۔ (۱۸۳ صفحات) ۲۰۰۲
- 21- دیار نعت ﴿میر تقی میر کی زمیوں میں کہی گئی نعتیں﴾ ۵۳ نعتیں (۱۰۴ صفحات) ۲۰۰۲
- 22- سبوح نعت ﴿۱۰۱ نعتیں﴾ (۱۵۲ صفحات) ۲۰۰۳
- 23- صبا نعت ﴿۵۳ نعتیں﴾ (۸۰ صفحات) ۲۰۰۳
- 24- احرام نعت ﴿۶۳ نعتیں﴾ (۹۶ صفحات) ۲۰۰۳

- 25- شعاع نعت ﴿۹۲ نعتیں﴾ (۱۰۴ صفحات) ۲۰۰۳
- 26- دیوان نعت ﴿روایف وار ۶۳ نعتیں﴾ (۸۰ صفحات) ۲۰۰۳
- 27- منتشران نعت ﴿اردو فردیات کا تیسرا مجموعہ۔ ۵۳۶ فردیات﴾ (۸۰ صفحات) ۲۰۰۳
- 28- منظومات ﴿۱۹ نعتیں﴾ ۵۶ مناقب ۲۳ نظمیں۔ (۱۶۰ صفحات) ۱۹۹۵
- 29- نعتیں دی آئی ﴿پنجابی مجموعہ نعت۔ صدیقی ایوارڈ یافتہ کتاب ۶۳ نعتیں﴾ (۱۳۳ صفحات) ۱۹۸۷
- 30- حق دی تائید ﴿۸ نعتیں﴾ (۸۰ صفحات) ۱۹۵۶
- 31- ساڑے آ کا سا کیں ﴿پنجابی ادب میں پہلا مجموعہ فردیات﴾ (۹۶ صفحات) ۲۰۰۱

تحقیق نعت

- 1- پاکستان میں نعت ﴿اپنے موضوع پر پہلی کتاب﴾ (۲۲۳ صفحات) ۱۹۹۴
- 2- خواتین کی نعت گوئی ﴿۲۲۹ نعت گو خواتین کا تذکرہ﴾ (۳۳۶ صفحات) ۱۹۹۵
- 3- غیر مسلموں کی نعت گوئی ﴿۱۸۹ ہندوؤں ۱۶ سکھوں ۳ عیسائیوں اور ۷ میرزائیوں کی نعت گوئی کا تذکرہ اور محاکمہ و تجزیہ﴾ (۲۰۲ صفحات) ۱۹۹۴
- 4- اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلو پیڈیا۔ جلد اول ﴿۲۰۸ صفحات﴾ ۱۹۹۶
- 5- اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلو پیڈیا۔ جلد دوم ﴿۱۹۹۳-۲۰۰۰ صفحات﴾
- 6- نعت کیا ہے؟ ﴿نعت کے مختلف پہلوؤں پر ایک تحقیقی مقالہ﴾ (۱۱۲ صفحات) ۱۹۹۷
- 7- اقبال و احمد رضا: مدحت گراں بہہ ﴿نعتیہ شاعری کا چار ایڈیشن﴾ (۱۱۲ صفحات) ۱۹۹۷
- 8- انتخاب نعت ﴿بصورت ماہنامہ "نعت" لاہور۔ دسمبر ۱۹۹۵﴾ (۱۱۲ صفحات)
- 9- مقدمہ "نعت کا نکتہ" ﴿سازشے تین ہزار سے زائد سطور پر تحقیقی مقالہ﴾

تدوین نعت

- 1- مدح رسول ﷺ ﴿پہچان کے لیے انتخاب نعت﴾ (۱۹۸ صفحات) ۱۹۷۳
- 2- نعت خاتم المرسلین ﷺ ﴿۱۶۳ صفحات﴾ ۱۹۸۲/۱۹۸۸/۱۹۹۳
- 3- نعت کا نکتہ ﴿اصناف سخن کے اعتبار سے ضخیم انتخاب۔ جنگ پبلشرز۔ (۸۱۶ صفحات) ۱۹۹۳
- 4- نعت حافظہ ﴿حافظہ کی بھتی کے آٹھ نعتیہ دواوین کا انتخاب﴾ (۲۷۶ صفحات) ۱۹۸۷
- 5- قلم رحمت ﴿امیر مینائی لکھنؤ کی نعتوں کا انتخاب تحقیقی مقدمے کے ساتھ﴾ (۹۶ صفحات) ۱۹۸۷
- 6- مدح سرور کونین ﷺ ﴿۷۳ صفحات) ۲۰۰۰
- 7- سخن نعت ﴿گیارہ ماہانہ طرعی نعتیہ مشاعروں کا انتخاب۔ شعراء نعت کا نیا کلام﴾ (۲۳۰ صفحات) ۲۰۰۲
- 8- طرعی نعتیں (حصہ اول) ﴿دو ماہانہ طرعی نعتیہ مشاعروں کا انتخاب۔ جولائی ۲۰۰۳﴾ (۱۰۵ صفحات)
- 9- طرعی نعتیں (حصہ دوم) ﴿تین ماہانہ طرعی نعتیہ مشاعروں کا انتخاب۔ اکتوبر ۲۰۰۳﴾ (۷۶ صفحات)

- 10- طرحی نقیثیں (حصہ سوم) ﴿دو ماہانہ نقیثہ مشاعروں کا انتخاب۔ دسمبر ۲۰۰۳ (۹۸ صفحات)﴾
- 11- نعت کیا ہے؟ ﴿فروری ۱۹۸۸ء اپریل ۱۹۹۵ء مئی ۱۹۹۵ء جون ۱۹۹۵ء (۳۳۸ صفحات)﴾
- 12- اردو کے صاحبِ کتاب نعت گو ﴿اپریل ۱۹۸۸ء جون ۱۹۸۸ء ستمبر ۱۹۸۸ء جولائی ۱۹۹۰ء (۲۲۸ صفحات)﴾
- 13- نعت ہی نعت ﴿۱۰۵۲ نعت گوؤں کی ایک ایک نعت کا انتخاب۔ اکتوبر ۱۹۹۳ء فروری ۱۹۹۴ء اکتوبر ۱۹۹۴ء مارچ ۱۹۹۵ء ستمبر ۱۹۹۵ء فروری ۱۹۹۶ء فروری ۱۹۹۷ء اپریل ۱۹۹۸ء دسمبر ۱۹۹۸ء اکتوبر ۱۹۹۹ء اگست ۲۰۰۰ء ستمبر ۲۰۰۰ء اپریل ۲۰۰۲ء اور جولائی ۲۰۰۲ء (۳۵۰ صفحات)﴾
- 14- غیر مسلموں کی نعت (چار حصے) ﴿۳۳۸ صفحات﴾
- 15- لاکھوں سلام ﴿(دو حصے) (۲۲۳ صفحات)﴾
- 16- کلامِ ضیاء ﴿(دو حصے) "ضیاء القادری۔ لسانِ احسان" کے عنوان سے تحقیقی مقدمہ (۲۲۳ صفحات)﴾
- 17- سلامِ ضیاء ﴿(دو حصے) جراند کے غائرانہ مطالعہ کا نتیجہ۔ (۲۲۳ صفحات)﴾
- 18- آزاد یکا نیری کی نعت ﴿(دو حصے)۔ آزاد یکا نیری کی ۱۶۳ نعتوں کا انتخاب (۲۲۳ صفحات)﴾
- 19- حسن رضا بریلوی کی نعت ﴿(۱۱۲ صفحات)﴾
- 20- غریب سہارنپوری کی نعت ﴿"نعتِ نہ نعت" کی نعتوں میں سے ۸۰ نعتوں کا انتخاب (۱۱۲ صفحات)﴾
- 21- علامہ اقبال کی نعت ﴿(۱۱۲ صفحات)﴾
- 22- بہزاد کسنوی کی نعت ﴿(۱۱۲ صفحات)﴾
- 23- محمد حسین فقیر کی نعت ﴿(۱۱۲ صفحات)﴾
- 24- اختر الہامی کی نعت ﴿(۱۱۲ صفحات)﴾
- 25- شیوہ بریلوی کی نعت ﴿(۱۲۲ نعتیں اور جلیل نظر کی ایک حمد اور ۲۲ نقیثیں ۵۵ مضامین و تقریریں (۱۱۲)﴾
- 26- کافی کی نعت
- کفایت علی کافی شہید کے دیوان کافی..... (۱۱۲ صفحات)
- 27- لطف بریلوی کی نعت ﴿"دیوان لطف پر ڈاکا" (۱۱۲ صفحات)﴾
- 28- جوہر میرٹھی کی نعت ﴿مطبوعہ ۱۸۹۹ (۱۱۲ صفحات)﴾
- 29- عبدالقدیر حسرت صدیقی کی حمد و نعت ﴿(۱۱۲ صفحات)﴾
- 30- حقیر فاروقی کی نعت ﴿۹۶ صفحات﴾
- 31- حمید صدیقی کی نعت ﴿(۱۰۴ صفحات)﴾
- 32- عابد بریلوی کی نعت ﴿۹۲ نعتوں کا انتخاب (۱۱۲ صفحات)﴾
- 33- دارغیوں کی نعت ﴿(۱۱۲ صفحات)﴾
- 34- نقیثہ مسدس ﴿(۱۱۲ صفحات)﴾

- 35- آزاد نقیثہ نظم ﴿چالیس شعرا کی آزاد نقیثہ نظمیں اور ایک مضمون (۱۱۲ صفحات)﴾
- 36- نقیثہ رباعیات ﴿رباعی کے فن پر چھ مضامین ۲۳۶ شعرا کی نقیثہ رباعیات (۱۱۲ صفحات)﴾
- 37- نقیثہیں ﴿۳۳ شعرا کی نعتوں پر ۵۸ شعرا کی نقیثہیں ایک منفرد انتخاب (۱۱۲ صفحات)﴾
- 38- نور علی نور ﴿۱۱۲ صفحات﴾ 39- استغاثے ﴿۱۱۲ صفحات﴾
- 40- موج نور ﴿۱۱۲ صفحات﴾ 41- فیضانِ رضا ﴿۱۱۲ صفحات﴾
- 42- رسول نمبروں کا تعارف ﴿(چار حصے) (۳۳۸ صفحات)﴾
- 43- حضور ﷺ کے لیے لفظ "آپ" کا استعمال ﴿(۱۱۲ صفحات)﴾
- 44- نعتِ قدسی ﴿(۱۱۲ صفحات)﴾

صحافتِ نعت

ماہنامہ "نعت" کا پہلا شمارہ جنوری ۱۹۸۸ء میں شائع ہوا۔ جنوری ۸۸ء سے دسمبر ۲۰۰۳ء تک سولہ برس کی باقاعدہ اشاعت میں نعت اور سیرت کے موضوع پر ۲۲۰۰۰ (بائیس ہزار) سے زائد صفحات شائع ہو چکے ہیں۔

تدوینِ حمد

- 1- حمد باری تعالیٰ ﴿مشمول ماہنامہ "نعت" جنوری ۱۹۸۸ء (۱۱۲ صفحات)﴾
- 2- حمد خالق ﴿(۲۳۲ صفحات) جنوری ۲۰۰۳ء﴾

مقالاتِ نعت

مختلف رسائل و جرائد میں نعت کے موضوع پر علمی و تحقیقی مقالات کی اشاعت

خطابتِ نعت

نعت کی اہمیت، ضرورت اور افادیت کے موضوع پر مختلف فورموں پر خطابات

دیگر موضوعات پر کتابیں

- 1- راجِ دُلا رے ﴿(بچوں کے لیے نظمیں) دورنگی طباعت۔ ۹۶ صفحات۔ ۱۹۸۵ء ۱۹۸۷ء ۱۹۹۱ء﴾
- 2- نزولِ وحی ﴿(تحقیق) ۱۳۲ صفحات۔ ۱۹۹۸ء﴾
- 3- شعب ابی طالب ﴿(موضوع پر پہلا تحقیقی تجزیہ) ۲۱۶ صفحات۔ ۱۹۹۹ء﴾
- 4- تحفہ عالمین اور رحمت للعالمین ﷺ ﴿("دُلا رسلک الارحۃ للعالمین" کی سائنسی تصویر تشریح اور تفسیر) ۲۵۶ صفحات۔ ۱۹۹۳ء﴾
- 5- حضور ﷺ کی عاداتِ کریمہ ﴿(۳۵۶ صفحات۔ ۱۹۹۵ء﴾
- 6- احادیث اور معاشرہ ﴿(۱۹۲ صفحات۔ چار ایڈیشن۔ بھارت میں بھی چھپی)﴾
- 7- ماں باپ کے حقوق ﴿(۱۱۲ صفحات۔ دو ایڈیشن)﴾

- 8- میرے سرکار حضرت مولانا محمد شفیع رحمہ اللہ (۱۲۳ صفحات) مضامین سیرت۔ ۱۹۸۷ء
- 9- حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے (۱۱۲ صفحات) ۱۹۹۳ء
- 10- درود و سلام (۱۲۸ صفحات) گیارہ ایڈیشن
- 11- قرطاسِ محبت (۱۳۳ صفحات) ۱۹۹۲ء
- 12- حمد و نعت (مضامین "نظم و نثر" کا ایک انتخاب) (۲۲۳ صفحات) ۱۹۸۸ء
- 13- میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم (مضامین نظم و نثر کا ایک انتخاب) (۳۳۶ صفحات) ۱۹۸۸ء
- 14- مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم (مضامین نظم و نثر کا ایک انتخاب) (۲۲۳ صفحات) ۱۹۸۸ء
- 15- سفر سعادت منزل محبت (سفرنامہ حرمین) (۴۲۳ صفحات) ۱۹۹۲ء
- 16- دیا ر نور (سفرنامہ حرمین) (۱۱۲ صفحات) ۱۹۹۵ء
- 17- سر زمین محبت (سفرنامہ حرمین) (۱۱۲ صفحات) ۱۹۹۹ء
- 18- تحریک و حجرت ۱۹۲۰ء (تحریک کا پہلا علمی و تحقیقی جائزہ) (۳۶۴ صفحات) تین ایڈیشن
- 19- قائد اعظم... افکار و کردار (۱۶۰ صفحات) ۱۹۹۵ء
- 20- اقبال قائد اعظم اور پاکستان (۱۶۰ صفحات) دو ایڈیشن
- 21- میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (۲۸ صفحات) ۱۹۹۱ء
- 22- عقلمند تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم (۳۲ صفحات) ۱۹۹۱ء
- 23- ترجمہ خصائص الکبریٰ (از امام ابو حامد محمد بن علی بن ابی الدین سیوطی) (دو جلدیں) ۱۹۸۲ء (۱۱۰۵ صفحات)
- 24- ترجمہ فتوح الغیب (از حضرت ابو شامہ) (۱۵۷ صفحات)
- 25- ترجمہ تعبیر الرؤیا (مفسر: امام سیرین) ۱۹۸۲ء (۲۰۸ صفحات)
- 26- نظریہ پاکستان اور نصابی کتب (ترجمہ و تدوین) (۳۶۴ صفحات) ۱۹۷۱ء
- 27- مناقب سید ہجویر (انتخاب و تدوین) ۵۳ مناقب ۷۲ صفحات ۲۰۰۲ء
- 28- مناقب داتا گنج بخش (انتخاب و تدوین و ترتیب) ۵۳ مزید مناقب۔ مشمولہ جلد "معارف اولیا" محکمہ اوقاف پنجاب۔ شمارہ (۷۰ صفحات) ۲۰۰۳ء
- 29- مناقب خواجہ غریب نواز (دوسو سے زائد مقبلیں) (تدوین و ترتیب) ۲۵۶ صفحات ۲۰۰۳ء

تخلیق نعت: 3688:31 صفحات / تحقیق نعت: 2302:9 صفحات / تدوین نعت: 9157:44 صفحات

تدوین حمد: 344:2 صفحات / دیگر موضوعات پر کتابیں: 6216:29 صفحات

کل 115 کتابیں صفحات 21,707 صفحات

اخبار نعت

سید ہجویر نعت کونسل

- 1- "سید ہجویر نعت کونسل" (محکمہ اوقاف پنجاب) کے زیر اہتمام تیسرے سال کا دوسرا ماہانہ طبری نعتیہ مشاعرہ 5 فروری 2004 (بھارت) کو نماز مغرب کے فوراً بعد چوپال (ناصر باغ لاہور) میں ہوا۔ بشیر رحمانی صاحبہ صدارت اور نعت لاہوری کا پروانہ رضائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم شاعرہ کے ناظم و مہتمم محمد یوسف درک قادری مہمان خصوصی تھے۔ "سوز عقیدت" کے نعت گوڈاکٹر سردار سوز (نوجوڑی امریکہ) اور محمد اشرف شاہ کر (سمندری) مہمان شعر کے طور پر شریک مشاعرہ تھے۔

9 فروری 1986 کو صوفی فضل الدین فدا کھیم کرنی ("حدیث ایمان" کے نعت گو) کا انتقال ہوا تھا۔ ان کا درج ذیل مصرع "طرح کے لیے دیا گیا تھا:

"اور اقی دل پہ نعتِ نبیر ﷺ رقم کریں"

خلاوت قرآن کریم کی سعادت ناظم مشاعرہ راجا رشید محمود نے حاصل کی اور سجاد حسن (چاؤرڈا اکاؤنٹس) نے نعت پڑھی۔

صاحبہ صدارت بشیر رحمانی، مہمان شعر ڈاکٹر سردار سوز اور محمد اشرف شاہ کر اور سید ہجویر نعت کونسل کے چیئرمین راجا رشید محمود کے علاوہ جن شعرا نے اپنا طبری نعتیہ کلام سنایا ان کے اسماء گرامی ہیں:

علامہ محمد بشیر رزوی رفیع الدین ذکی قریشی، ولایت حسین حیدری، علی یاسر (راولپنڈی)، "میر حسین عادل" (سمندری)، صادق جمیل رضا عباس رضا، غفر علی جاوید چشتی (بھارت)، "سحر فارانی" (کاموٹکے)، ضیاء محمد اکرم افلاک (گوجرانوالہ)، ڈاکٹر عطاء الحق انجم فاروقی، سید عبدالعلی شوکت، سلامت علی مغل (برکی)، یونس حسرت امیر سہری، ایوب ذہبی، آصف شہزاد حامد رضا حامد (سمندری)، سید محمد اسلام شاہ حافظ محمد صادق، کامل صدیقی، ایوب ذہبی اور بابا محمد رمضان شاہد (گوجرانوالہ)، پروفیسر فیض رسول فیضان (گوجرانوالہ)، صدیق فتح پوری (کراچی)، قادری غلام زبیر نازش (گوجرانوالہ)، حافظ غلام رسول ساتی (گوجرانوالہ)، محمد نشاط قصوری (کوٹ رادھا کشن) اور عزیز کامل (جوچ بیت اللہ اور زیارت روضہ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے گئے ہوئے ہیں) کا طبری نعتیہ کلام ناظم مشاعرہ نے پڑھا۔

تویر پھول (کراچی)، محمد حلیف نازش قادری (کاموٹکے)، رفاقت سعیدی (کاموٹکے)، محمد

اقبال سلیم رضا (سمندری) سلیم اختر فارانی (گو جرانوالا) میر زادہ حمید صابری اور محمد یوسف فاروقی کا کلام مشاعرے کے بعد ملا۔

مشاعرے کے مہمان خصوصی محمد یوسف درک ہر مشاعرے میں خاموش سامع کے طور پر شریک ہوتے رہے اور کسی کو معلوم نہ ہوا کہ وہ شاعر بھی ہیں۔ انھوں نے اپنے خطاب میں نعت اور فروغ نعت کی کوششوں پر گفتگو کی اور آخر میں اپنی ایک نعت کے چند اشعار بھی سنائے۔ مطلع اور مطلع یہ ہے:

لطف	رب	غفور	دیکھیں	مے
ہم	مدینہ	ضرور	دیکھیں	مے
یوسف	بے	ہنر	پہ	لطف
اہل	کیف	و	سرور	دیکھیں
				مے

مشاعرے میں گرہ نے یہ صورتیں اختیار کیں:

فدا کیم کرنی: نظمیر جسم و روح پہ نوک قلم کریں

بشیر رحمانی: "اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" صل علی کے نور میں ڈھل جائیں دھڑکنیں

محمد اشرف شاکر (سمندری): "اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" شاکر ہوں رب کے اور جگر کے لہو کے ساتھ

ڈاکٹر سردار سوز (امریکی): "اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" مدح محمد عربی ﷺ دل سے ہم کریں

علامہ محمد بشیر رزی: "اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" پر دانہ نجات ہے رزی تو بس بھی

رفیع الدین ذکی قریشی: "اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" گر آرزو ہے آپ کا سینہ ہو پڑیا

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" دونوں جہاں کا اس طرح ساماں بہم کریں

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" درکار سرخروئی ہے کونین میں جنیں

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" نوک مڑہ کو آئے انکوں سے تم کریں محمد خلیف نازش قادری (کاموٹے):

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" لازم ہے خواہشات کو توج کے ہم اہل دل ولایت حسین حیدری:

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" مڑگان چشم شوق کا خامہ جو ہو نصیب اکرم حرقارانی (کاموٹے):

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" اس کی عطا نہ ہو تو یہ ممکن نہیں کبھی رضا عباس رضا:

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" تیرہ شعی میں نور کا ساماں بہم کریں غلام زبیر نازش (گو جرانوالا):

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" اک روشنی سی اترے گی قلب و نگاہ میں یونس حسرت امرتسری:

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" دونوں جہاں میں خیر کی جن کو بھی ہو طلب حامد رضا (سمندری):

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" توصیف مصطفیٰ ﷺ کو سپرد قلم کریں محمد اکرم افلاک (گو جرانوالا):

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" ذکر رسول ﷺ شام و سحر دم بہ دم کریں سلام علی مغل (برکی):

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" خالق کی بارگاہ میں رہ جائے اپنی بات منیر حسین عادل (سمندری):

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" حق آپ ﷺ سے وفا کا ادا کچھ تو ہم کریں ایوب زخمی:

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں" پاکیزگی حرف کو جذبوں میں ضم کریں صدیق فتحپوری (کراچی):

"اوراقی دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"

غلام رسول ساقی (گوجرانوالہ):

سید عبدالحی شوکت:

حافظ محمد صادق:

نبی نگاہ رکھ کے جو گردن کو خم کریں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 ذہن و زباں ہوں وقفِ ثنائے نبی ﷺ مدام
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 سینے میں شعلہ زن کریں عشقِ سرہدی ﷺ
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 رب جہاں کی حمد کولب پر کریں رواں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 صبح و سنا زباں پہ ہو تذکار آپ کا
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 ساماں بنا لیں آنکھ کی ٹنڈک کا ان کی یاد
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 لب پر ثنائے خالق اکبر رقم کریں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 آنکھوں میں نورِ مہدی اختر رقم کریں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 صحنِ حیاتِ حرز جاں عشقِ رسول ﷺ ہو
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 جاری زبان پر کریں حافظِ درود پاک
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 آنکھوں کی پتلیوں پہ "محمد ﷺ" کھرا رہے
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 یادِ نبی ﷺ میں اشکوں سے بیکر اُجال کر
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 جی چاہتا ہے غارِ حرا کے سکوت میں

عزیز کمال:

محمد نشاط قسوری (کوٹ رادھا کشن):

"اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 ذکرِ رسولِ محترم و محترم ﷺ کریں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 روحِ الامیں سے لے کر ہم کلک گھر فشاں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 یعنی ثنائے خواجہ ﷺ خنور رقم کریں
 ممکن ہے بس اسی کے سبب انشراحِ ذات
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 مصروفِ آرزوئے مدینہ میں دھڑکنیں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 مل جائے گا کون خدا کی قسم ہمیں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 عقبی کی سرخروئی کا ساماں بہم کریں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 اپنے سکونِ قلب کا ساماں بہم کریں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 اصحابِ مصطفیٰ ﷺ کی طرح آؤ ہم بھی آج
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 لازم ہے کامِ عشقِ نبی ﷺ میں یہ ہم کریں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 ہوں جس کی نفسی سے یہ سرشارِ روح و تن
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 ہو خونِ روشنائی نفس کو قلم کریں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"

ضیائیر:

صادق جمیل:

غفر علی جاوید چشتی (مکرات):

عطاء الحق انجم فاروقی:

رفاعت سعیدی (کاموٹکے):

نور پھول (کراچی):

محمد اقبال سلیم رضا (سمندری):

کامل صدیقی:

سلیم اختر فارانی (گوجرانوالہ):

علی یاسر (راولپنڈی):

وہ جن پہ میرے سرور عالم ﷺ کرم کریں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 سر کہو در رسول ﷺ پر اہلِ ولا دھریں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 سب لوگ دم حضور ﷺ کی اللہ کا یوں بھریں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 جو امتی نبی ﷺ کے ہیں دوزخ سے کیوں ڈریں
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 دے روح کو قلم جو محبت کا کبریا
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 صفات لب پہ نقشِ درودِ حضور ﷺ ہو
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 محمود آؤ گوہرِ چشمِ خلوص سے
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 توفیقِ مگر خدائے تعالیٰ عطا کرے
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"
 کر کے ہم ان سے منتسب جاں کی کتاب کو
 "اوراقِ دل پہ نعت پیبر ﷺ رقم کریں"

2- "سید جہور نعت کونسل" کے زیر اہتمام تیسرے سال کا تیسرا ماہانہ طریقی نعتیہ مشاعرہ ان شاء اللہ العزیز 4 مارچ 2004 کو نماز مغرب کے فوراً بعد چو پال (نامو باغ لاہور) میں ہوگا۔

ستار واری کا درج ذیل مصرع طرح کے لیے منتخب کیا گیا ہے:

"اے روحِ نشاطِ قلب و نظر سرکارِ دو عالم سیدنا محمد ﷺ"

3- سال کے باقی مشاعروں کے لیے مصرع ہائے طرح یہ ہوں گے:

اپریل: نعتِ محبوبِ داورِ سند ہو معنی (منور بدایونی)
 مئی: ذکرِ حبیبِ کبریا جذب و اثر کی آبرو (عزیز حاصلی پوری)

جون: محسن پہ حسن رخ پہ رخ جلوہ بہ جلوہ ہو بہو (درد کا کوروی)
 جولائی: متاعِ قرارِ نظر سبز گنبد (ساغر صدیقی)
 اگست: نہیں ہے طور بلند ان کے آستان کی طرح (شہاب دہلوی)
 ستمبر: سارے نبیوں میں ہے اونچا مقام آپ کا سب پہ لازم ہوا (پیکس فتح پوری)
 احترامِ آپ کا

اکتوبر: ان کو شبِ است کا بدرِ الدجی کہوں (راہِ محمد عبداللہ نیاز)
 نومبر: شبِ معراج پردہ اٹھ گیا روئے حقیقت کا (محمد دین تاثیر)
 دسمبر: یہ دنیا ایک صحرا ہے مدینہ باغِ جنت ہے (حفیظ جالندھری)

4- سید جہور نعت کونسل کے ماہانہ طریقی مشاعروں کے مقام انعقاد میں تبدیلی کی صورت میں دعوت ناموں کے ذریعے اور ماہنامہ "نعت" کی وساطت سے شعراء نعت کو اطلاع دے دی جائے گی۔

5- ان شاء اللہ تعالیٰ عرسِ حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے موقع پر حسب روایت دربار پر "مشاعرہ منقبت" ہوگا۔

6- دسمبر 2002 میں سید جہور نعت کونسل کے زیر اہتمام جو "نعت سیمینار" ہوا تھا وہ دنیا میں پہلا نعت سیمینار تھا۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو دوسرا "نعت سیمینار" رجب الاول شریف میں مرکز معارف اولیاء کے سیمینار ہال میں ہوگا۔

مناقبِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

مدیر نعت کے مرتب کردہ حضرت داتا گنج بخش علیہ الرحمہ کے 53 مناقب 2002 میں اور 53 مناقب 2003 میں محکمہ اوقاف پنجاب نے شائع کیے۔ 2003 ہی میں "مناقبِ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالیٰ" کے نام سے مدیر نعت کی مرتبہ 256 صفحات کی کتاب محکمہ اوقاف پنجاب نے شائع کی جس میں دوسو سے زائد مناقب تھے۔ اب مدیر نعت "مناقبِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ" مرتب کر رہے ہیں جو "شانِ میرا فرسٹ" کے زیر اہتمام کرل (ر) ڈاکٹر راجا محمد یوسف قادری شائع کریں گے۔ تین سو سے زائد صفحات کی یہ کتاب ان شاء اللہ العزیز رجب الثانی شریف سے پہلے شائع ہو جائے گی۔

شعراء کرام سے درخواست ہے کہ اپنی مقبضیں جلد از جلد مدیر نعت کے نام بھیج دیں۔

متفرقات:

1- 29 دسمبر 2003 کو ریڈیو پاکستان کی پندرہ روزہ ”محفل میلاد“ کی ریکارڈنگ ہوئی۔ قاری احمد خاں باروی نے تلاوت قرآن مجید اور محمود احمد قادری، محمد رؤف معصومی، شفیق حسین نظامی اور محمد فراز بٹ نے نعت خوانی کی سعادت حاصل کی۔ مدیر نعت نے ”حضور ﷺ کا صبر و استقلال“ کے موضوع پر تقریر کی۔ میزبان ضمیر فاطمی تھے۔ پیش کش مصطفیٰ کمال کی تھی۔ یہ پروگرام یکم جنوری 2004 (جمعرات) کو نشر ہوا۔

2- میٹرک کی نصابی کتب کے لیے وفاقی وزارت تعلیم نے مدیر نعت سے ماحولیاتی آلودگی کے حوالے سے درج ذیل دو مضامین لکھوائے۔

(i) ماحول پر انسانی اثرات

(ii) انسان اور اس کا ماحول

3- وفاقی وزارت تعلیم حکومت پاکستان کے زیر اہتمام ناپولیشن ایجوکیشن کے تدریسی مواد کی ایڈیٹنگ کے لیے شش روزہ اجلاس ہائر ایجوکیشن کمیشن کے لاہور رجسٹر آفس میں ہوا۔ اس میں مدیر نعت کو بھی شامل ہونا تھا لیکن ایک دوسرے اجلاس میں شرکت کے لیے انھیں اسلام آباد جانا پڑا اس لیے وہ 26، 29، 30 دسمبر کو اردو اور اسلامیات کے تدریسی مواد کی ایڈیٹنگ کے لیے اجلاس میں شریک ہو سکے۔

4- آزاد جموں و کشمیر کی ”اردو کی آٹھویں کتاب“ کے مسودے کی جانچ پڑتال کے لیے وفاقی وزارت تعلیم (کری کولم ونگ) میں قومی ریویو کمیٹی کا سہ روزہ اجلاس 26، 27، 28 دسمبر 2003 کو ہوا۔ مدیر نعت اس اجلاس میں شرکت کے لیے 26 دسمبر کو پونے تین بجے کی فلائٹ سے اسلام آباد گئے اور 28 دسمبر کو رات ساڑھے سات کی فلائیٹ سے واپس لاہور پہنچے۔

☆☆☆☆☆